http://www
لمحہ بہ لمحہ ہر خبر سے باخبر رہنے کیلئے
شہر نامہ کی ویب نیوز پر ابھی کلک کریں
قارئین اپنا پسندیدہ اخبار "شہر نامہ"
ای پیپر اب ویب سائیٹ اور فیس بک پر بھی ملاحظہ فرمائیں
Epaper
www.dailysheharnama.com

وفاقی دارالحکومت سے شائع ہونیوالا مقبول و کثیر الاشاعت قومی اخبار
ABC CERTIFIED
Daily SHEHAR NAMA Islamabad
روزنامہ
شہر نامہ
اسلام آباد
ایڈیٹر انچیف
راجہ جاوید اختر
جوائنٹ ایڈیٹر
اسامہ امتیاز عباسی
جلد نمبر 07 | ہفتہ 14 نومبر 2026ء 3 جمادی الثانی 1448ھ | صفحات 4 قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 67
فون: 0333-5196088 | Email:sheharnama@gmail.com | Web:www.sheharnama.com

شہر اقتدر میں سیاسی ہلچل
بلاول بھٹو اسلام آباد پہنچ گئے، سیاسی سرگرمیاں تیز

حکومتی اور پارٹی قیادت سے اہم ملاقاتیں متوقع، پارلیمنٹ میں پیش کیے جانے والے نئے بلوں کے حوالے سے پارٹی قیادت سے مشاورت کریں گے

مجوزہ بلوں پر پیپلز پارٹی کے تحفظات اور تجاویز زیر غور آئیں گی، جبکہ اہم بلوں سے متعلق پارٹی کا حتمی مؤقف بھی طے کیا جائے گا، ذرائع

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کراچی سے اسلام آباد پہنچ گئے، دورے کے دوران ان کی حکومتی اور پارٹی قیادت سے اہم ملاقاتیں متوقع ہیں۔ذرائع کے مطابق بلاول بھٹو زرداری اسلام آباد میں پارلیمنٹ میں پیش کیے جانے والے نئے بلوں کے حوالے سے پارٹی قیادت سے مشاورت کریں گے۔مجوزہ بلوں پر پیپلز پارٹی کے تحفظات اور تجاویز زیر غور آئیں گی، جبکہ اہم بلوں سے متعلق پارٹی کا حتمی مؤقف بھی طے کیا جائے گا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)


چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی سے اعلیٰ سطحی وفد ملاقات کر رہا ہے

پیٹرول 2 روپے لیٹر سستا ڈیزل کی قیمت برقرار

کمی کے بعد پیٹرول کی نئی قیمت 330 روپے مقرر، ٹی (اوگرا) نے اگلے تین روز کیلئے نوٹی فکیشن جاری کر دیا

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) حکومت نے اگلے تین روز کیلئے پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں مزید کمی کا اعلان کر دیا۔رپورٹ کے مطابق آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا) نے اگلے تین روز کیلئے پیٹرول کی فی لیٹر قیمت میں 2 روپے مزید کمی کا نوٹی فکیشن جاری کر دیا۔حالیہ کمی کے بعد فی لیٹر پیٹرول کی قیمت 330 روپے ہوگئی جبکہ ہائی اسپیڈ ڈیزل کو 360 روپے فی لیٹر پر برقرار رکھا گیا ہے۔اوگرا نوٹی فکیشن کے مطابق نئی قیمتوں کا اطلاق رات 12 بجے سے 16 نومبر کی رات 12 بجے یعنی تین روز کیلئے ہوگا۔واضح رہے کہ 5 نومبر کو پیٹرول کی فی لیٹر قیمت 369 روپے تھی جبکہ گزشتہ 8 روز کے دوران مجموعی طور پر 39 روپے کی بڑی کمی کی گئی ہے جس کے بعد اب اگلے تین روز کیلئے قیمت 330 روپے فی لیٹر ہوگی۔

اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول معطل
ہائیکورٹ کا حکم امتناع جاری

کمیشن نے 12 دسمبر 2024 کو حلقہ بندی تبدیل کی، وکیل: 26 نومبر تک الیکشن کمیشن و دیگر فریقین کو نوٹس جاری، جواب طلب

اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) اسلام آباد ہائیکورٹ نے وفاقی دارالحکومت میں بلدیاتی انتخابات کے شیڈول سے متعلق الیکشن کمیشن کا 21 اکتوبر کا نوٹیفکیشن معطل کر دیا۔ہائیکورٹ کے جسٹس عمیر مجید ملک نے حکم امتناع جاری کر دیا۔عدالت نے بلدیاتی انتخابات کا شیڈول معطل کرتے ہوئے 26 نومبر تک الیکشن کمیشن و دیگر فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے جواب طلب کر لیا۔اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

معدنی وسائل کو معاشی خوشحالی میں بدلنا ہوگا
فیلڈ مارشل

کان کنوں، سرمایہ کاری، صنعتوں، منصوبوں اور اس سے وابستہ لوگوں کو تحفظ فراہم کیا جائے گا، کستان کی معدنی دولت کو کارآمد بنانا ہمارا اجتماعی قومی مقصد ہے

پاکستان کے لوگ محنتی، دلیر اور پرعزم ہیں جن میں خوابوں کو تعبیر میں بدلنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے، سید عاصم منیر کا منرلز انویسٹمنٹ فورم سے خطاب


نواب شاہ، صدر مملکت آصف علی زرداری اپنے والدین کی قبروں پر گل پاشی کر رہے ہیں



اسلام آباد (سٹاف رپورٹر) آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی معدنی دولت کو کارآمد بنانا ہمارا اجتماعی قومی مقصد ہے، معدنی ترقی سے مقامی آبادیوں کو فائدہ پہنچنا لازم ہے، معدنیات سے مالا مال علاقوں کے لوگوں کو اپنی زندگیوں میں ٹھوس بہتری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

فاقی دارالحکومت کو ملک کا پہلا مکمل کنٹونمنٹ لیس شہر بنانے کا فیصلہ
31 دسمبر حتمی ڈیڈ لائن مقرر

رواں سال کے اختتام تک شہر کے تمام کاروباری مراکز اور تاجروں کو ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام میں شامل کرنے کا ہدف

سٹیک ہولڈرز کی مشاورت، تجاویز اہمیت کی حامل، متعلقہ ادارے باہمی اشتراک سے کام کر رہے ہیں، طلال چوہدری

اسلام آباد (اسٹاف رپورٹر): وفاقی دارالحکومت اسلام آباد کو پاکستان کا پہلا مکمل کیش لیس شہر بنانے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے جس کے لیے 31 دسمبر 2026 کی ڈیڈ لائن مقرر کی گئی ہے۔ 30 نومبر کے بعد اسلام آباد کمیونیکیشن ٹیریٹری (آئی سی ٹی) اور کمیونیکیشن ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) کے کسی بھی محکمے میں نقد ادائیگیاں وصول نہیں کی جائیں گی۔اس حوالے سے وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

حکومت کا سکوک بانڈز کے اجرا کیلئے کمپنی بنانے کا فیصلہ

اجرا کیلئے درکار سرکاری اور نجی اثاثوں کی رجسٹری، تصدیق اور نگرانی کرے گی

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) حکومت نے سکوک بانڈز کے اجرا کیلئے ایسٹ رجسٹری کمپنی بنانے کا فیصلہ کیا ہے۔ذرائع وزارت خزانہ کے مطابق سکوک بانڈز کے اجرا کو آسان، شفاف اور تیز بنانے کیلئے نئی ایسٹ رجسٹری کمپنی قائم ہوگی، کمپنی سکوک کے اجرا کیلئے درکار سرکاری اور نجی اثاثوں کی رجسٹری، تصدیق اور نگرانی کرے گی۔گورنر سٹیٹ بینک جمیل احمد نے ایک انٹرویو میں کہا کہ جو اثاثے سکوک کیلئے استعمال ہوں گے، ان کا ریکارڈ رکھا جائے گا، سکوک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

ٹرمپ کی انتخابی شکست ایک اچھا موقع ہے، سربراہ حزب اللہ نعیم قاسم

تہران (نیوز ایجنسیاں) حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے کہا کہ ٹرمپ کی انتخابی شکست ہمارے لئے ایک اچھا موقع ہے۔غیر ملکی میڈیا کے مطابق حزب اللہ کے سربراہ نعیم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

ملاقاتوں کی بحالی کا فیصلہ عمران کے رویے پر ہوگا، رانا ثنا

صوبوں کے معاملے پر ریفرنڈم ہو بھی جائے تو حتمی فیصلہ پارلیمنٹ نے کرنا ہے

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقاتوں کی بحالی کا فیصلہ ان کے رویے پر ہوگا۔ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا بانی پی ٹی آئی کے دونوں وکلا نے ان سے ملاقات کی ہے اور انہیں لانگ مارچ نہ کرنے پر قائل کرنے کی کوشش کی، بانی پی ٹی آئی کو ہر طرح کی یقین دہانی بھی کروائی گئی ہے۔ رانا ثنا اللہ نے کہا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

آئندہ دو سال میں 2 ملین نوجوانوں کو آئی ٹی کی تعلیم دینگے
حافظ نعیم الرحمن

پاکستان میں قوم کے ایشوز پر سیاست نہیں ہوتی، اگر قوم کے ایشو پر سیاست ہو تو مسائل ختم ہو جائیں

ہمارے نوجوانوں باصلاحیت ہیں، امیر جماعت اسلامی کا "ڈیجیٹل پاکستان مشاورتی نشست" سے خطاب


اسلام آباد، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم مشاورتی سیشن سے خطاب کر رہے ہیں

کراچی (بیورو رپورٹ) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن نے کہا ہے کہ بنو قابل پروگرام کا دائرہ پورے ملک میں پھیل چکا ہے۔ہم آئندہ دو سال میں ہم 2 ملین نوجوانوں کو آئی ٹی کی تعلیم دیں گے۔ان طلبا کو نہ صرف آئی ٹی کی تعلیم دیں گے بلکہ ان کیلئے روزگار کا بھی بندوبست کر رہے ہیں۔نوجوانوں کو مایوس ہونے یا ملک چھوڑ کر جانے کی ضرورت نہیں۔اپنی صلاحیتوں کو آئی ٹی کے شعبے میں استعمال کرتے ہوئے اپنی تقدیر کو بدل دیں۔یہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

پاکستان میں فن ٹیک اور ڈیجیٹل ادائیگیوں میں تیزی

سرمایہ کاری کے نئے امکانات روشن، 673 کھرب روپے کی ٹرانزیکشنز ریکارڈ

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) پاکستان کا ڈیجیٹل ادائیگیوں کا نظام کاروباری اداروں اور صارفین کے لین دین کے طریقوں میں نمایاں تبدیلی لا رہا ہے۔فن ٹیک اور ڈیجیٹل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)


اسلام آباد، سیکرٹری اطلاعات احمد خلیل پینٹنگ نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں

پاک برطانیہ تجارت بڑھانے کے مواقع ہیں، ہائی کمشنر

لندن (نیوز ایجنسیاں) برطانیہ میں پاکستان کے ہائی کمشنر ٹیپو عثمان نے کہا ہے کہ پاکستان اور برطانیہ کے درمیان فن ٹیک اور ٹیکسٹائل سمیت مختلف شعبوں میں باہمی تجارت اور سرمایہ کاری بڑھانے کے وسیع مواقع موجود (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

جب چاہوں جنگ جیت سکتا ہوں، صدر ٹرمپ

واشنگٹن (نیوز ایجنسیاں) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ہم اس وقت ایران جنگ جیتنے کے مراحل میں ہیں، جب چاہوں ایران کے خلاف جنگ جیت سکتا ہوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

بلوچستان میں تانبے، سونے کے نئے ذخائر دریافت

یہ دریافتیں دریگوان میں 5.6 مربع کلومیٹر کے رقبے پر پھیلی ہوئی ہیں

اسلام آباد (صباح نیوز) این آر ایل نے بلوچستان کے ضلع چاغی میں کم از کم 8 پورفیری مقامات پر تانبے اور سونے کے معدنی ذخائر کے شواہد دریافت کیے ہیں۔کمپنی کی جانب سے اب تک تقریباً 25 ہزار میٹر ڈرلنگ کے دوران حوصلہ افزا نتائج سامنے آئے ہیں، جبکہ کمپنی معدنی وسائل کے اپنے پہلے باقاعدہ تخمینے کی تیاری کی جانب پیش رفت کر رہی ہے۔(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

پاکستانی فوج کی قربانیاں برطانوی تاریخ کا حصہ ہیں، کارل ہیرس

میڈفورسز کوونٹ پر دستخط کی تقریب میں مسلم فوجیوں کی قربانیوں کو زبردست خراج عقیدت

اسلام آباد (آئی این پی) برطانوی فوج کے اعلیٰ افسر میجر جنرل کارل ہیرس نے پہلی اور دوسری عالمی جنگ میں برصغیر، بالخصوص موجودہ پاکستان کے علاقوں سے تعلق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)


اسلام آباد، نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار نیشنل شپنگ کارپوریشن سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عمران خان سے ملاقات کا مطلب حالات میں بہتری، علی محمد خان

بیرسٹر گوہر اور محسن نقوی کے رابطے رہے ہیں اور رہنے بھی چاہئیں

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) پی ٹی آئی رہنما علی محمد خان نے کہا ہے کہ بانی پی ٹی آئی عمران خان سے ملاقات کا مطلب حالات میں بہتری ہے۔ ایک انٹرویو میں علی محمد خان نے کہا کہ بیرسٹر گوہر اور محسن نقوی کے رابطے رہے ہیں اور رہنے بھی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ نظام نے اگر عدالتی احکامات پر عمل کرنا شروع کر دیا ہے تو اس کا مطلب ہے ملک بہتری کی طرف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

ایران کا بحرین میں امریکی ریڈار سسٹم کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

ایران کے جنوبی صوبے ہرمزگان کے علاقے سیرک پر فضائی حملہ ہوا، میڈیا رپورٹ

تہران (نیوز ایجنسیاں) امریکا اور ایران کے درمیان ایک بار پھر حملوں کا تبادلہ ہوا ہے جس سے مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی میں مزید اضافہ ہوگیا۔ایرانی پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے بحرین میں نصب امریکی ابتدائی وارننگ ریڈار کو نشانہ بنایا ہے۔عالمی میڈیا رپورٹس کے مطابق اس دعوے کی تصدیق ہوتی ہے تو تبمبر کے اوائل کے بعد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

بارانی یونیورسٹی اور میڈیا اداروں میں مفاہمتی یادداشت پر دستخط

ذمہ دارانہ میڈیا کوریج جامعات اور معاشرے میں فاصلے کم کرنے میں معاون ہو سکتا، وی سی

راولپنڈی (سٹی رپورٹر) بارانی زرعی یونیورسٹی کا عالمی شہرت یافتہ میگزین "دی ورلڈ ایمبیسیڈرز" اور سی این این (اردو) کے ساتھ میڈیا تعاون کے فروغ کے لیے مفاہمتی یادداشت پر دستخط پیر مہر علی شاہ بارانی زرعی یونیورسٹی راولپنڈی نے عالمی شہرت یافتہ میگزین "دی ورلڈ ایمبیسیڈرز" اور سی این این (اردو) ڈیجیٹل ای پیپر و نیوز چینل کے ساتھ میڈیا تعاون کو فروغ دینے اور یونیورسٹی کی تعلیمی، تحقیقی،


وی سی بارانی یونیورسٹی ڈاکٹر قمر الزمان اور دی ورلڈ ایمبیسیڈر کے عابد صدیق، اور سی این این (اردو) کے نمائندہ معاہدہ کے بعد دستاویزات کا تبادلہ کر رہے ہیں

سعودی اتحاد کا دو حوثی ڈرونز روکنے، تباہ کرنیکا اعلان

حوثیوں کا سعودی عرب میں تیل کی تنصیبات، فوجی مقامات کو نشانہ بنانے کا دعویٰ

صنعا، ریاض (نیوز ایجنسیاں) یمن میں حوثی باغیوں نے سعودی عرب کے اندر تیل کی تنصیبات اور فوجی مقامات کو نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق انصار اللہ گروپ کے فوجی ترجمان، یحییٰ ساری نے ایک بیان میں کہا کہ گروپ کی فورسز نے سعودی ایسٹ ویسٹ تیل کی پائپ لائن پر ایک ڈرون کے ذریعے پمپنگ سٹیشن نمبر سات اور بحیرہ احمر میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

سٹاک ایکسچینج، 100 انڈیکس 500 پوائنٹس اضافے سے بند

کاروبار کے دوران 30 ارب مالیت کے 1 ارب سے زائد شیئرز کا لین دین ہوا

کراچی (آئی این پی) پاکستان سٹاک ایکسچینج میں کاروباری دن کا اختتام مثبت زون میں ہوا، 100 انڈیکس 500 پوائنٹس اضافے سے ایک لاکھ 77 ہزار 873 پوائنٹس کی سطح پر بند ہوا۔سٹاک ایکسچینج میں مجموعی طور پر 567 کمپنیوں کے حصص کا کاروبار ہوا، جن میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

بالاکوٹ، جیپ اور کار میں تصادم، ایک شخص جاں بحق، 3 زخمی

مرنے والے شخص اور زخمیوں کو تحصیل ہسپتال بالاکوٹ پہنچا دیا گیا


بالاکوٹ سنگو کے مقام پر حادثے کا شکار ہونے والی دونوں گاڑیاں

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) بالاکوٹ سنگو کے مقام پر جیپ اور آلٹو گاڑی کے درمیان تصادم، حادثے میں ایک شخص جاں بحق تین افراد زخمی، ریسکیو 1122 کی امدادی کاروائی، تمام زخمیوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

ہرمز میں بارودی سرنگ سے ٹکرانے کے بعد جہاز میں آگ بھڑک اٹھی

تہران (نیوز ایجنسیاں) ایران کے پاسداران انقلاب (نیوی) نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز کے مشرقی حصے میں ایل این جی بردار ایک جہاز ایرانی بحری بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، جس کے بعد اس میں شدید دھماکہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

ذیابیطس کے خلاف 6 ارب 80 کروڑ کا قومی پروگرام تیار

صرف 30 سیکنڈ میں مرض کے خطرے کے بارے میں معلوم کیا جا سکے گا

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) پاکستان میں ذیابیطس کے خلاف 6 ارب 80 کروڑ روپے کا قومی پروگرام تیار کر لیا گیا ہے جس سے صرف 30 سیکنڈ میں مرض کے خطرے کے بارے میں معلوم کیا جا سکے گا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق پاکستان میں ذیابیطس کے بڑھتے ہوئے بحران سے نمٹنے کے لئے قومی سطح پر جامع پروگرام تیار کر لیا گیا، جس کے تحت ملک بھر میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

راولپنڈی مری روڈ پر کار کی ٹکر سے راولاکوٹ کی 2 لڑکیاں جاں بحق ڈرائیور فرار

دونوں لڑکیاں دفتر سے چھٹی کے بعد واپس ہاسٹل جانے کے لیے مری روڈ عبور کر رہی تھیں کہ بے قابو کار نے ٹکر مار دی

جاں بحق خدیجہ خالد اور ثناء سلیم نجی میڈیکل بلنگ کمپنی میں ملازم تھیں، دونوں آپس میں نند اور ہونے والی بھابی تھیں

راولپنڈی (صباح نیوز) راولپنڈی کی معروف ترین شاہراہ مری روڈ پر تیز رفتار کار کی ٹکر سے آزاد کشمیر کے ضلع راولاکوٹ سے تعلق رکھنے والی دو جواں سال لڑکیاں جاں بحق ہو گئیں، جبکہ حادثے کے بعد ڈرائیور گاڑی سمیت موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔تفصیلات کے مطابق جاں بحق ہونے والی لڑکیوں کی شناخت خدیجہ خالد اور ثناء سلیم کے نام سے ہوئی ہے، جن میں خدیجہ خالد کا تعلق کھڑک راولاکوٹ جبکہ ثناء سلیم کا تعلق چھوٹا گلہ راولاکوٹ سے تھا۔ دونوں لڑکیاں رحمان آباد میں نادرا دفتر والی عمارت میں قائم ایک نجی میڈیکل بلنگ کمپنی میں ملازمت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)


اسلام آباد، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سید دال خان سے صحافی ظاہر خان ناصر و دیگر ملاقات کر رہے ہیں

امریکی صدارتی انتخابات، جے ڈی وینس، مارکو روبیو مضبوط ترین امیدوار

واشنگٹن (نیوز ایجنسیاں) امریکا میں 2028 کے صدارتی انتخابات کے ممکنہ امیدواروں میں ریپبلکنز کے جے ڈی وینس اور مارکو روبیو جبکہ ڈیموکریٹس کے جون اوسوف اور پیٹ بٹی جج مقبول امیدواروں کے طور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

دنیا بھر میں مائیکروسافٹ کی سروسز متاثر، صارفین پریشان

مائیکروسافٹ ٹیمز، آفس لک اور مصنوعی ذہانت کا سافٹ ویئر کوپائلٹ بھی شامل

نیویارک (نیوز ایجنسیاں) دنیا بھر میں مائیکروسافٹ کی مختلف سروسز میں خرابی کے باعث صارفین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا، متاثرہ سروسز میں مائیکروسافٹ ٹیمز، آفس لک اور مصنوعی ذہانت کا سافٹ ویئر کوپائلٹ بھی شامل ہیں۔مائیکروسافٹ نے سروسز میں تعطل کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ کمپنی تکنیکی کے مسائل دور کرنے کیلئے کام کر رہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

ترکیہ میں فوجی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ، 4 اہلکار جاں بحق

ایس 70 ہیلی کاپٹر ملاتیا، سمان کوئے میں حادثے کا شکار ہوا، ترک وزارت دفاع

استنبول (نیوز ایجنسیاں) ترکیہ کے جنوبی علاقے میں فوجی ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہو گیا حادثے میں ہیلی کاپٹر میں سوار چار فوجی اہلکار جاں بحق ہو گئے۔ترک وزارت دفاع کے مطابق ایس 70 ہیلی کاپٹر صوبائی دارالحکومت ملاتیا کے نواحی علاقے سمان کوئے میں نامعلوم وجوہات کے باعث حادثے کا شکار ہوا۔ترک میڈیا کے مطابق حادثے کے بعد ہیلی کاپٹر کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

190 ملین پاؤنڈ کیس، اپیلیں 18 نومبر کو سماعت کیلئے مقرر

اسلام آباد (نیوز ایجنسیاں) اسلام آباد ہائیکورٹ نے 190 ملین پاؤنڈ کیس میں بانی پی ٹی آئی عمران خان اور بشریٰ بی بی کی سزا کے خلاف اپیلیں مقرر کر دیں۔اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس سرفراز ڈوگر اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

انسداد پولیو پروگرام جاپان کا پاکستان کیلئے 4.3 ملین ڈالر گرانٹ کا اعلان

جاپان 1996 سے دیرینہ شراکت دار، جاپانی گرانٹ آئندہ سال انسداد پولیو مہم کیلئے ویکسین خریداری پر خرچ ہوگی

2027 کی 2 کروڑ 80 لاکھ ویکسین خوراکیں خریدی جائیں گی، رقم وائرس پھیلاؤ کو روکنے میں معاون ثابت ہوگی، حکام

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) حکومت جاپان نے پاکستان انسداد پولیو پروگرام کے لیے 3.4 ملین ڈالر گرانٹ کا اعلان کر دیا۔جاپانی گرانٹ آئندہ سال کی انسداد پولیو مہم کے لئے ویکسین خریداری پر خرچ ہوگی، رقم سے 2027 کی انسداد پولیو مہم کیلئے 2 کروڑ 80 لاکھ ویکسین خوراکیں خریدی جائیں گی۔حکام کے مطابق حکومت جاپان 1996 سے پاکستان کی انسداد پولیو کوششوں میں دیرینہ شراکت دار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

اسلام آباد، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کابینہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گڈ گورننس، ترقی کیلئے 77 فیصد شہری نئے صوبوں کے حامی

اقدام سے طرز حکمرانی بہتر بنانے، ترقیاتی عمل تیز کرنے میں مدد ملے گی، سروے

لاہور (نیوز ایجنسیاں) ایک نئے سروے میں انکشاف ہوا ہے کہ پاکستان میں ترقی اور حکومتی خدمات کی بہتر فراہمی کیلئے نئے صوبوں کے قیام کے حامی شہریوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہو رہا ہے، سروے میں شہریوں نے اظہار خیال کیا ہے کہ اس اقدام سے طرز حکمرانی بہتر بنانے، ترقیاتی عمل تیز کرنے اور سرکاری خدمات کو عوام کی دہلیز تک پہنچانے میں مدد مل سکتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

این ویڈیا سکینڈل پر امریکی وزیر تجارت کی نوکری خطرے میں پڑ گئی

واشنگٹن (نیوز ایجنسیاں) این ویڈیا سکینڈل پر امریکی وزیر تجارت کی نوکری خطرے میں پڑ گئی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق ہورڈ لوٹنیک پر چپ کی برآمدات پر کنٹرول میں غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

روزنامہ شہرنامہ اسلام آباد
Daily SHEHAR NAMA Islamabad

ایڈیٹوریل

فون: 0333-5196088 / 0344-5335568
Email:sheharnama@gmail.com

ایڈیٹر و پبلشر عائشہ تنویر نے روحانی آرٹ پرنٹنگ پریس 35/E چغتائی پلازہ فضل حق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد سے چھپوا کر سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد سے شائع کیا

رابطہ آفس: سیکنڈ فلور العریش پلازہ، غوری ٹاؤن وی آئی پی اسلام آباد
آفس: سٹریٹ نمبر 10، 11th ایونیو بحریہ انکلیو اسلام آباد

کوہاٹ میں دہشتگردی واقعہ!

کوہاٹ میں غیر قانونی گولڈ مائننگ کے خلاف آپریشن کے دوران دریائے سندھ پر نواحی علاقے گمبٹ کے قریب دہشت گردوں کی فائرنگ سے ڈی ایس پی سمیت 10 پولیس اہلکار شہید جبکہ 11 زخمی ہو گئے۔ سیکورٹی فورسز نے آپریشن کے دوران 18 خوارج بھی جہنم واصل کر دیئے۔ حکام کے مطابق واقعہ کوہاٹ شہر میں درہوچ کے علاقے میں پیش آیا۔ ڈپٹی کمشنر کوہاٹ نے بتایا کہ دریائے سندھ پر گولڈ مائننگ میں غیر قانونی کام کرنے والوں کو دی گئی دو دن کی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد آپریشن شروع کیا گیا تھا جس دوران یہ واقعہ رونما ہوا۔ اطلاعات کے مطابق درہوچ کے علاقے میں فتنہ الخوارج اور جرائم پیشہ گٹھ جوڑ نے پولیس نفری پر گھات لگا کر حملہ کیا جس سے ڈی ایس پی حیدر زمان سمیت 10 اہلکار شہید ہوئے۔ واقعے کے بعد فورسز کی بھاری نفری طلب کر کے علاقے کے داخلی اور خارجی راستے سیل کر دیئے گئے۔ پولیس نے آپریشن کیا اور ذمہ داروں کو کیفرِ کردار تک پہنچایا۔ اِس کے علاوہ تھانہ صوابی کی حدود میں دوران گشت پولیس وین پر نامعلوم افراد نے اندھا دھند فائرنگ کی جس کے نتیجے میں انچارج پولیس چوکی ولید خان سمیت دو اہلکار شہید جبکہ ایک شدید زخمی ہو گیا۔ کوہاٹ میں دریائے سندھ کے کنارے غیر قانونی گولڈ مائننگ کے خلاف جاری آپریشن کے دوران پیش آنے والا دلخراش واقعہ اور اُسی روز صوابی میں پولیس گشتی پارٹی پر ہونے والا حملہ ملک میں اَمن وامان کی صورتحال اور دہشت گردی کے درپیش چیلنج کی سنگینی کو ایک بار پھر اُجاگر کرتا ہے۔ مذکورہ واقعات میں پولیس اہلکاروں کی شہادت اِس اَمر کی غمازی کرتی ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے فرنٹ لائن پر رہتے ہوئے مسلسل خطرات کا سامنا کر رہے ہیں۔ کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) کی طرف سے کوہاٹ حملے کی ذمہ داری قبول کرنا اِس حقیقت کو بھی واضح کرتا ہے کہ یہ محض مقامی جرائم پیشہ افراد کی مزاحمت نہیں بلکہ ایک منظم دہشت گرد نیٹ ورک کی کارروائی تھی جو ملکی وسائل پر غیر قانونی قبضے اور بدامنی کے ذریعے ریاست کی رِٹ کو چیلنج کر رہا ہے۔

سانحہ کوہاٹ اپنے اندر کئی پہلو لئے ہوئے ہے جن پر سنجیدہ غور وفکر کی ضرورت ہے۔ ملک کے قدرتی وسائل کی غیر قانونی لوٹ مار اور دہشت گرد تنظیموں کے درمیان گٹھ جوڑ انتہائی خطرناک رجحان ہے۔ دریائے سندھ کے کنارے سونے کے ذرائع پر غیر قانونی قبضہ نہ صرف قومی خزانے کو نقصان پہنچا رہا ہے بلکہ اِس سے حاصل ہونے والی غیر قانونی آمدن دہشت گردی کی مالی معاونت کا ذریعہ بھی بن رہی ہے۔ ریاستی ادارے جب اِس غیر قانونی دھندے کو روکنے کے لئے حرکت میں آتے ہیں تو اُنہیں منظم مسلح مزاحمت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اِس صورتحال میں پولیس اور سیکورٹی فورسز کے جوانوں کی قربانیاں بلاشبہ لائقِ تحسین ہیں تاہم یہ سوال بھی اپنی جگہ اہم ہے کہ اِن علاقوں میں غیر قانونی سرگرمیاں اور مسلح جتھے اِس حد تک منظم کیسے ہو گئے؟ دہشت گردی کا ناسور محض سکیورٹی کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ یہ براہ راست ملک کی معاشی بقاء اور ترقی سے جڑا ہوا ہے۔ ملک کے اندر جب تک اَمن وامان کی صورتحال مکمل طور پر مستحکم نہیں ہوتی، دہشت گردی کا مکمل خاتمہ نہیں کیا جاتا، اُس وقت تک ملکی معاملات کا معمول پر آنا خاص طور پر معاشی استحکام کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکنا ممکن نہیں۔ پاکستان آج جس معاشی بحران سے گزر رہا ہے، اُس سے نکلنے کے لئے بیرونی سرمایہ کاری کو کلیدی اہمیت حاصل ہے۔ حکومت کی طرف سے خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل اور دیگر فورموں کے ذریعے دوست ممالک اور عالمی سرمایہ کاروں کو پاکستان میں کان کنی، زراعت، انفارمیشن ٹیکنالوجی اور توانائی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کی دعوت دی جا رہی ہے تاہم سرمایہ کاروں کا اعتماد صرف مراعاتی پیکیجز سے بحال نہیں ہو سکتا۔ سرمایہ کار اُسی ملک کا رُخ کرتا ہے جہاں جان اور مال کا تحفظ یقینی ہو، قانون کی بالادستی ہو اور کاروباری ماحول پُر اَمن ہو۔

موجودہ گمبھیر صورتحال کا تقاضہ ہے کہ سیاسی اختلافات اور ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر پوری قوم کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کیا جائے۔ ماضی میں جب آرمی پبلک سکول کا سانحہ پیش آیا تھا تو سیاسی اور عسکری قیادت نے سر جوڑ کر بیٹھنے کے بعد "نیشنل ایکشن پلان" جیسا جامع لائحہ عمل ترتیب دے کر اُس پر عملدرآمد کا آغاز کیا تھا۔ اُس وقت اِس کاوش کے نتیجے میں دہشت گردوں کی کمر ٹوٹی اور بڑی حد تک اَمن بحال ہو گیا۔ بعد ازاں پالیسی سازوں کی کمزوری نے دہشت گردوں کو پھر مجتمع ہو کر اپنی طاقت اکٹھی کرنے اور نیٹ ورکس تشکیل دینے کا موقع فراہم کر دیا جس کا خمیازہ اِس نئی لہر کی صورت میں بھی قوم بھگت رہی ہے۔ ملک کو ایک بار پھر ویسے ہی قومی اتفاقِ رائے اور نیشنل ایکشن پلان پر کسی حیل وحجت یا تاخیر کے بغیر بھرپور عملدرآمد کی ضرورت ہے اس حوالے سے چند بنیادی نکات کو اولیت دینا بھی ناگزیر ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں بالخصوص پولیس کو جدید اسلحے، بکتر بند گاڑیوں اور انٹیلی جنس صلاحیتوں سے لیس کرنا ہو گا تاکہ وہ جرائم پیشہ اور دہشت گرد عناصر کا مؤثر مقابلہ کر کے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کو کم سے کم کر سکیں۔ غیر قانونی معیشت، سمگلنگ اور قدرتی وسائل کی غیر قانونی کان کنی کے خلاف بلا امتیاز کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کی مالی شہ رگ کو بھی کاٹنا جانا چاہئے۔ وفاق اور صوبوں کے درمیان ہم آہنگی کو مزید مضبوط بنانا ہو گا تاکہ دہشت گردی کو جڑ سے اُکھاڑ پھینکا جا سکے۔

پاکستان اِس وقت ایک نازک دوراہے پر کھڑا ہے۔ آگے بڑھنے، معاشی خود انحصاری حاصل کرنے اور عالمی برادری میں اپنا وقار بحال کرنے کا واحد راستہ اندرونی استحکام ہی سے ہو کر گزرتا ہے، شہداء کا لہو قوم خصوصاً اہلِ سیاست اور اربابِ اختیار سے تقاضہ کرتا ہے کہ اُن کی قربانیوں کو رائیگاں نہ جانے دیا جائے کہ اُنہوں نے ملک کے اَمن اور ترقی کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔

نئی آٹو پالیسی!



پاکستان کی نئی آٹو پالیسی 2026-31ء بظاہر ملک کی گاڑیوں کی صنعت کو ایک نئے دور میں داخل کرنے کی کوشش ہے۔ حکومت نے پانچ برس میں گاڑیوں اور آٹو پارٹس کی برآمدات چھ ارب ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ درآمدی ڈیوٹیوں میں کمی، الیکٹرک گاڑیوں کی حوصلہ افزائی، مقامی صنعت کی مسابقت بڑھانے اور برآمدات سے منسلک مراعات اس پالیسی کے اہم نکات ہیں۔ بلاشبہ پاکستان کی آٹو انڈسٹری کو تحفظ کی پالیسی سے نکال کر عالمی مسابقت کی طرف لے جانا ضروری ہے، لیکن سوال یہ ہے کہ کیا ہماری آٹو صنعت اس تبدیلی کے لئے تیار ہے؟ کیا چند برسوں میں وہ پیداواری صلاحیت، ٹیکنالوجی، معیار، لاگت اور عالمی مارکیٹ تک اتنی رسائی حاصل کر سکتی ہے جو ایک کامیاب آٹو برآمد کنندہ ملک کے لئے ضروری ہوتی ہے؟ نئی پالیسی میں کیے گئے اعلانات کی کامیابی کا فیصلہ اعلانات نہیں بلکہ عملی نتائج کریں گے۔

حکومت کے اعلان کے مطابق نئی پالیسی کے تحت 2026-27ء سے 2030-31ء تک گاڑیوں اور آٹو پارٹس کی مجموعی برآمدات کا ہدف کم وبیش 01.6 ارب ڈالر مقرر کیا گیا ہے۔ اس ہدف کے حصول کیلئے سالانہ برآمدات کا تخمینہ بتدریج بڑھایا گیا ہے، خصوصاً 2030-31ء میں 19.2 ارب ڈالر کی برآمدات کا ہدف اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ پاکستان کی آٹو انڈسٹری محض مقامی منڈی کے لئے گاڑیاں تیار کرنے کے بجائے عالمی سپلائی چین کا حصہ بنے۔ ایسا ابھی ممکن نہیں۔ اس لئے اس ہدف کو موجودہ کارکردگی کے تناظر میں دیکھنا ضروری ہے۔ وزارت خزانہ کی جانب سے سینیٹ میں پیش کردہ اعداد وشمار کے مطابق پاکستان نے گزشتہ تین مالی برسوں میں مجموعی طور پر صرف 434 مقامی طور پر تیار شدہ گاڑیاں برآمد کیں، جن کی مالیت تقریباً 42.1 ارب روپے تھی۔ 2024-25ء میں 227 گاڑیاں برآمد ہوئیں جن کی مالیت 93 کروڑ 69 لاکھ روپے تھی۔ یہ فرق محض اعداد وشمار کا نہیں، بلکہ ہماری صنعتی استعداد اور حکومتی توقعات کے درمیان ایک بہت بڑے فاصلے کا اظہار ہے۔ یہ فاصلہ کیسے کم یا ختم کیا جا سکے گا؟

نئی پالیسی کا سب سے اہم سوال یہی ہے کہ موجودہ عالمی حالات میں ہم گاڑیوں کی برآمدات کیسے بڑھا سکیں گے؟ کیا پاکستان واقعی پانچ برس میں چھ ارب ڈالر کی آٹو برآمدات کر سکے گا، یا نئی آٹو پالیسی بھی ماضی کی پالیسیوں کی طرح اہداف اور وعدوں تک محدود رہے گی؟ آج عالمی آٹو انڈسٹری میں مقابلہ غیر معمولی حد تک سخت اور شدید ہو چکا ہے۔ چین، جاپان، جنوبی کوریا، جرمنی اور بھارت جیسے ممالک کئی دہائیوں کی سرمایہ کاری، جدید ٹیکنالوجی، تحقیق اور مضبوط سپلائی چین کی بنیاد پر عالمی منڈی میں اپنی جگہ بنا چکے ہیں۔ انٹرنیشنل انرجی ایجنسی کی 2026ء کی رپورٹ کے مطابق 2025ء میں دنیا بھر میں تقریباً 2 کروڑ 20 لاکھ الیکٹرک کاریں تیار ہوئیں، جو اس سے گزشتہ برس کے مقابلے میں 25 فیصد سے زیادہ تھیں۔ چین نے عالمی الیکٹرک کار پیداوار کا تقریباً 75 فیصد حصہ حاصل کیا، جبکہ اس کی الیکٹرک کاروں کی برآمدات 25 لاکھ سے تجاوز کر گئیں۔ اس کے برعکس پاکستان ابھی تک اپنی مقامی ضرورت پوری کرنے اور گاڑیوں کی پیداواری لاگت کم رکھنے کے مسائل سے دوچار ہے۔ ایسے میں چین کی جدید اور نسبتاً سستی گاڑیوں سے مقابلہ کرنا آسان نہیں ہو گا۔

اہم بات یہ ہے کہ عالمی منڈی اب صرف کم قیمت گاڑی نہیں خریدتی بلکہ جدید حفاظتی نظام، ایندھن کی بچت، قابل اعتماد معیار، بعد از فروخت خدمات اور ماحولیاتی معیار کو بھی اہمیت دیتی ہے۔ کیا پاکستان کے موجودہ کار ساز ادارے ان تمام تقاضوں پر پورا اترتے ہیں؟ کیا ہماری گاڑیوں میں وہ جدید ٹیکنالوجی موجود ہے جو یورپ، مشرق وسطیٰ، افریقہ اور وسطی ایشیا کی منڈیوں میں انہیں قابل قبول بنا سکے؟ نئی پالیسی کا ایک اہم پہلو گاڑیوں اور پرزہ جات کی درآمدی ڈیوٹیوں میں بتدریج کمی ہے۔ حکومت کا موقف ہے کہ اس سے مسابقت بڑھے گی، صارفین کو بہتر انتخاب ملے گا اور مقامی صنعت اپنی کارکردگی بہتر بنانے پر مجبور ہو گی۔ پاکستان میں کئی دہائیوں سے مقامی آٹو انڈسٹری کو بلند درآمدی ڈیوٹیوں کے ذریعے تحفظ حاصل رہا ہے۔ اس کے باوجود صارفین کو عالمی معیار کے مقابلے میں مہنگی گاڑیاں، محدود ماڈلز اور بعض اوقات بنیادی حفاظتی سہولیات سے محروم گاڑیاں خریدنا پڑتی ہیں۔ پاکستان ایسوسی ایشن آف آٹو موٹیو پارٹس اینڈ اسیسریز مینوفیکچررز نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ درآمدی پرزہ جات پر ڈیوٹی کم ہونے سے مقامی پرزہ ساز صنعت متاثر ہو گی اور مکمل طور پر درآمدی گاڑیوں کی آمد مقامی پیداواری بنیاد کو کمزور کر سکتی ہے۔ یہ خدشہ نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ پاکستان میں ہزاروں چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار آٹو پارٹس کی تیاری سے وابستہ ہیں۔ اگر انہیں جدید ٹیکنالوجی، مالی معاونت اور مسابقت کے لئے مناسب وقت فراہم کیے بغیر عالمی مقابلے میں دھکیل دیا گیا تو مقامی صنعت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

پاکستان میں پیداواری لاگت زیادہ ہونے کی بڑی وجوہات میں مہنگی بجلی، بلند شرح سود، ٹیکسوں کا پیچیدہ نظام، خام مال کی درآمد پر انحصار اور پالیسیوں میں عدم تسلسل شامل ہیں۔ سرمایہ کار کو یہ یقین ہونا چاہئے کہ آج لگایا گیا سرمایہ پانچ سال بعد بھی حکومتی پالیسیوں کے باعث غیر یقینی صورت حال سے دوچار نہیں ہو گا۔ یہ یقین دہانی کون کرائے گا؟ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا پاکستان الیکٹرک گاڑیوں کی تیاری میں بھی مقامی صلاحیت پیدا کرے گا یا صرف چین سے گاڑیاں اور بیٹریاں درآمد کر کے انہیں مقامی مارکیٹ میں فروخت کرنے تک محدود رہے گا؟ کیا پاکستان علاقائی آٹو برآمدی مرکز بن سکتا ہے؟ پاکستان کو یہ بھی طے کرنا ہو گا کہ وہ کس شعبے میں عالمی سطح پر مقابلہ کر سکتا ہے۔ کیا چھوٹی گاڑیاں، موٹر سائیکلیں، الیکٹرک رکشے، کمرشل گاڑیاں یا آٹو پارٹس ہماری برآمدی حکمت عملی کا بنیادی حصہ ہوں گے؟

لاہور کی اکائی!



تین دن سے لاہور میں ہوں۔ مجھے جب 90ء کی دہائی کا لاہور یاد آتا ہے تو بے ساختہ زبان سے محو حیرت ہوں کہ دنیا کیا سے کیا ہو جائے گی، والا مصرعہ آ جاتا ہے۔ گاڑی سو کلومیٹر کی رفتار سے بھی چلتی رہے تو لاہور کی سڑکیں اور رونقیں ختم نہیں ہوتیں۔ ایک زمانے میں صرف واپڈا ہاؤس کی عمارت سب سے اونچی ہوتی تھی۔ آج جس طرف دیکھیں ہائی رائز عمارتوں کی ایک دنیا آباد نظر آتی ہے۔ لاہور کا یہ پھیلنا اور ترقی کرنا بلاشبہ پاکستان کے لئے ایک فخر کی بات ہے مگر میں یہ سوچ رہا ہوں کیا اس سے لاہوری دوستوں پر مثبت اثرات پڑ رہے ہیں۔ کیا اہل لاہور اس تیز رفتار زندگی میں کہیں اپنی روایات اور طرزِ رہن سہن کو بھولتے تو نہیں جا رہے۔ مثلاً مجھے ان تین دنوں میں یوں لگا ہے کہ لاہوریوں کے پاس اب وقت نہیں۔ وہ ایک ایسی دھکم پیل زندگی کے عادی ہوتے جا رہے ہیں، جس میں سرپٹ دوڑنا ہی سب کچھ ہے۔ کچھ عرصہ پہلے مجھے لاہور کے دوستوں کی وجہ سے ایک دلچسپ تجربہ ہوا تھا۔ میری کتاب کی لاہور پلاک میں رونمائی تھی۔ اب میں نے اپنے ماننے والوں اور قریبی دوستوں کو فون کرنا شروع کئے کہ وہ تقریب میں شامل ہوں۔ میں جس دوست کو فون کرتا وہ آگے سے ایک ہی جملہ کہتا "انشاء اللہ کوشش کروں گا" تب مجھے یوں لگا جیسے یہ جملہ لاہوریوں کا تکیہ کلام ہے۔ جب تقریب ہوئی تو میں نے اس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ اب لاہور کے دوست کوشش کرنے کے لئے بھی انشاء اللہ کہتے ہیں۔ آنا تو دور کی بات ہے۔ رویوں میں آنے والی ایک بڑی تبدیلی ہے۔ ہم ملتانی ابھی اس صورت حال سے بچے ہوئے ہیں۔ ہمیں کوئی بلاتا ہے تو ہم کہتے ہیں۔ جی سائیں ضرور آساں، سردے بل آساں (جی جناب ضرور آؤں گا سر کے بل آؤں گا) یہ بات تو مسلمہ ہے کہ شہر پھیل جائے تو رابطے کمزور ہو جاتے ہیں، خاص طور پر جب پٹرول بھی بہت مہنگا ہو۔ ان تین دنوں میں جتنی گاڑی میں نے خواجہ محمد اقبال کے ذریعے گھمائی ہے، اتنی شاید لاہور کے دوست مہینے بھر میں نہ چلاتے ہوں۔ میں سوچتا ہوں ملتان کو ہم ملتانی لاہور جیسا بنانے کی سوچتے ہیں تو یہ بھول جاتے ہیں کہ وہ محبتیں، دوستیاں، قربتیں اور اپنائیت کھو بیٹھیں گے جو ایک چھوٹے شہر کی خوبی ہوتی ہے۔ ملتان میں آپ آدھے گھنٹے کے اندر شہر کے کسی بھی کونے سے دوسرے کونے تک پہنچ سکتے ہیں یہ سہولت لاہور والوں کو حاصل نہیں۔ جوہر ٹاؤن سے طارق محمود کو ملنے کے لئے ڈی ایچ اے جانا پڑا تو لگ پتہ گیا کہ فاصلہ کیا ہوتا ہے اور گاڑی کا پٹرول کتنا خرچ ہوتا ہے۔ یہ تو پھر بھی قریب کا فاصلہ ہے، اس سے بھی دور دور تک آبادیاں پھیل گئی ہیں۔ میں کئی ایسے دوستوں کو جانتا ہوں جنہوں نے نئی ہاؤسنگ سوسائٹیوں میں گھر لئے، اپنا آبائی مکان چھوڑ کر وہاں گئے، لیکن چند دن بعد ہی ان کی زندگی بے کار اور بے ذائقہ ہو گئی۔ سامان سمیٹا اور دوبارہ اپنے پرانے مکان میں آ گئے۔

لاہور ترقی کر رہا ہے مگر نجانے مجھ جیسے لاہور کے نوسٹیلجیا میں مبتلا شخص کو یہ سوچ کے ڈر لگتا ہے کہ کہیں لاہور سنگ وخشت کا جہان نہ بن جائے۔ ن م راشد جن دنوں اقوام متحدہ میں تھے تو ان سے ملنے اشفاق احمد گئے۔ اقوام متحدہ کی عالیشان عمارت میں ان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے پوچھا کیسا لگا نیویارک، دیکھیں اس کی آسمان سے باتیں کرتی عمارتیں، بازاروں میں رش اور ریل پیل کا عالم دیکھا۔ چمکتی دمکتی سڑکوں پر فراٹے بھرتی چمچماتی گاڑیاں دیکھیں،، یہ سب کچھ کہنے کے بعد انہوں نے اچانک پوچھا اور سناؤ لاہور کا کیا حال ہے؟ مجھے لاہور کا سکون، ٹھہراؤ والی زندگی اور اس کی بو باس بہت یاد آتی ہے۔ میرے اندر چونکہ لاہور کی وہی زندگی بسی ہوئی ہے اس لئے میں جب بھی لاہور آتا ہوں، اس زندگی کو ڈھونڈتا ہوں۔ چوبرجی سے جی پی او چوک تک پیدل آنا، کبھی ریواز گارڈن کی طرف منو بھائی سے ملنے چلے جانا، ریگل چوک پر اتر کر کبھی واپڈا ہاؤس اور کبھی جی پی او کی طرف چلتے جانا اور ساتھ ساتھ مونگ پھلی اور چنے کھاتے رہنا۔ چوک لکشمی آ کر بیٹھ جانا اور پان شاپ، چائے کے کھوکھوں اور کھانے پینے کے ہوٹلوں اور چاروں طرف لگے فلموں کے بورڈ دیکھنا، کیا خوبصورت لاہور کی فضا تھی اور کیا ثقافتی رنگ اس میں سمائے ہوئے تھے۔ خیر یہ تو نہیں کہا جا سکتا کہ لاہور کو ویسا ہی رہنا چاہیے تھا۔ ایسا تو ہو نہیں سکتا۔ ہر چیز آگے بڑھتی ہے، تغیر و تبدل سے گزرتی ہے مگر سوال عمارتوں کی افراط، سڑکوں اور فاصلوں کی بہتات اور زندگی کے متنوع رنگوں کی نہیں اس انسانی کلچر کی ہو رہی ہے جو کسی شہر کی پہچان ہوتا ہے۔ لاہوریوں کے بارے میں یہ تاثر موجود رہا ہے کہ وہ مہمان نواز اور دوستوں کے لئے اچھا اور خوشگوار گوشہ رکھنے والے ہیں۔ مجھے یوں لگتا ہے جیسے لاہور کے رہنے والے اپنی اس پہچان کو بھول رہے ہیں۔ خورشید رضوی کا ایک مشہور شعر ہے:

وہ جو ایک مجھ میں اکائی تھی وہ نہ جڑ سکی
یہی ریزہ ریزہ جو کام تھے مجھے کھا گئے

محبت، مروت، تہذیب، فن، شاعری، کشادہ دلی، مہمان نوازی اور ایسی ہی لاتعداد صفات لاہور کی اکائی ہیں۔ اس اکائی کو جڑے رہنا چاہیے۔ شہروں کی پہچان سنگ وخشت سے نہیں ہوتی، ان کی تہذیبی اور تاریخی روایات سے ہوتی ہے۔ اس لئے انہیں زندہ رہنا چاہیے۔ یہ زندہ دلان لاہور کا خطاب اتنا کم، یہ نہیں کہ اسے ہم بھلا دیں، اہل لاہور کی زندہ دلی کو برقرار رہنا چاہیے۔ ایسا بھی نہیں کہ لاہور میں محبتوں کے چراغ نہیں جل رہے، جہاں یہ فروزاں ہے وہاں ایسے روشن ہے کہ جیسے چودھویں کا چاند روشن ہوتا ہے۔ مجھے کل ممتاز حسین مجروح بتا رہے تھے کہ ہم نے ماڈل ٹاؤن لاہور کو اس حالت میں دیکھا ہے جب یہاں فطرت اور فضا مل کر آسودگی کو پروان چڑھاتی تھیں، اس کی خوشبو بھری معطر فضائیں دل کو لبھاتیں اور روح کو سرشار کرتیں۔ پھر یہ چیزیں رفتہ رفتہ ناپید ہوتی چلی گئیں۔ لاہور میں پھر کر البتہ آج بھی یہ تسلی ضرور ہوتی ہے کہ اسے سبزہ وگل سے محروم نہیں کیا گیا۔ باغات ہوں یا سڑکیں ان کے گرد درختوں کے جھنڈ لاہور کی فضا کو تروتازہ بناتے ہیں۔ لاہور آج بھی آرٹ، ثقافت، ادب اور تعلیم کا گہوارہ ہے۔ ایک ایسا شہر جو بے پناہ خوبیوں اور صفات سے مالا مال ہے۔ بس مجھے فکر یہی ہے کہ ترقی کے ثمرات کہیں لاہور کی اعلیٰ روایات کو نہ نگل جائیں۔ اس کی شامیں آباد اور محبت کے نگر زندہ و پائندہ رہنے چاہئیں۔

اہلِ حدیث اکابر کی دینی وقومی خدمات



مرکزی جمعیت اہلِ حدیث کی آل پاکستان تحفظ حرمین شریفین واستحکام پاکستان کانفرنس 15 نومبر بروز اتوار 2026ء کو بڑی شان وشوکت کے ساتھ منعقد ہو رہی ہے۔ یہ کانفرنس محض ایک مذہبی اجتماع نہیں بلکہ برصغیر کی دینی، علمی، فکری اور قومی تاریخ کو اجاگر کرنے کا ایک اہم موقع ہے۔ یہ کانفرنس ہمیں ان عظیم اکابر کی یاد دلاتی ہے جنہوں نے اپنی زندگیاں قرآن وسنت کی تعلیمات کے فروغ، مسلمانوں کی دینی بیداری، اصلاحِ معاشرہ اور قومی جدوجہد کے لیے وقف کر دیں۔ ان بزرگوں کی خدمات صرف مذہبی میدان تک محدود نہیں رہیں بلکہ انہوں نے برصغیر کے مسلمانوں میں سیاسی شعور بیدار کرنے اور قیامِ پاکستان کی جدوجہد میں بھی اپنا حصہ ڈالا۔ برصغیر میں تحریکِ اہلِ حدیث کی تاریخ علم، تحقیق، دعوت، اصلاح اور قربانیوں سے عبارت ہے۔ اس تحریک نے ہمیشہ قرآن وسنت کو بنیادی رہنمائی کا سرچشمہ قرار دیا اور مسلمانوں کو دینی تعلیمات سے وابستہ رکھنے کے لیے بھرپور جدوجہد کی۔ نواب صدیق الحسن خان، مولانا ثناء اللہ امرتسری، مولانا سید داؤد غزنوی، مولانا محمد اسماعیل سلفی، علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید، پروفیسر ساجد میر اور دیگر اکابر اہلِ حدیث نے اپنی علمی، دعوتی، صحافتی اور سیاسی خدمات سے تاریخ میں نمایاں مقام حاصل کیا۔

نواب صدیق حسن خان نے تصنیف وتالیف اور دینی علوم کی اشاعت کے ذریعے برصغیر کی علمی دنیا پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ مولانا ثناء اللہ امرتسری کا شمار ممتاز علماء، محققین اور صحافیوں میں ہوتا ہے۔ انہوں نے اپنی تحریروں، مناظروں اور صحافتی خدمات کے ذریعے اسلام کا دفاع کیا۔ ان کا رسالہ "اہلِ حدیث" دینی صحافت کی تاریخ میں ایک اہم مقام رکھتا ہے۔ مولانا سید داؤد غزنوی نے دینی وسیاسی میدان میں مسلمانوں کی رہنمائی کی، جبکہ مولانا محمد اسماعیل سلفی نے تدریس، تحقیق، دعوت اور جماعتی تنظیم کے ذریعے اہلِ حدیث تحریک کو مضبوط بنیادیں فراہم کیں۔ علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید نے اپنی خطابت اور تحریر سے دعوت ودین کو ایک نئی جہت دی اور پروفیسر ساجد میر نے سیاست کے ذریعے اپنے منہج کا پرچم لہرایا۔ تحریکِ پاکستان کے دوران بھی اہلِ حدیث اکابر نے مسلمانوں کے جداگانہ تشخص اور آزاد وطن کے قیام کی حمایت میں اہم کردار ادا کیا۔ ان بزرگوں کا تصور یہ تھا کہ مسلمان ایک الگ مذہبی، تہذیبی اور معاشرتی شناخت رکھتے ہیں اور انہیں ایسا وطن میسر ہونا چاہیے جہاں وہ اپنے عقائد، مذہبی روایات اور اسلامی اقدار کے مطابق آزادانہ زندگی گزار سکیں۔ قیامِ پاکستان کے بعد بھی اہلِ حدیث علماء نے اسلامی تشخص کے تحفظ، آئین میں اسلامی دفعات کی شمولیت، دینی تعلیم کے فروغ اور اسلامی معاشرے کی تشکیل کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھی۔ پاکستان کا قیام ایک عظیم قومی جدوجہد کا نتیجہ تھا۔ اس جدوجہد میں سیاسی قیادت کے ساتھ علماء، مشائخ، صحافیوں، دانشوروں اور عام مسلمانوں نے بھی قربانیاں دیں۔ اہلِ حدیث اکابر کی خدمات کو اسی قومی تاریخ کے تناظر میں یاد رکھنا ضروری ہے۔ ان کی زندگیوں سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ دینی وابستگی کے ساتھ قومی ذمہ داریوں کی ادائیگی بھی ایک اہم فریضہ ہے۔ آج مرکزی جمعیت اہلِ حدیث پاکستان اسی علمی، دینی اور قومی ورثے کی امین ہے۔ جماعت کے علماء، قائدین اور کارکنان ملک بھر میں مساجد، مدارس، تعلیمی اداروں، دعوت و تبلیغ اور فلاحی سرگرمیوں کے ذریعے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ آل پاکستان کانفرنس اس لحاظ سے خصوصی اہمیت رکھتی ہے کہ اس میں ملک بھر سے علماء کرام، دانشور، سیاسی وسماجی شخصیات اور جماعتی کارکنان جمع ہوتے ہیں اور دینی وقومی مسائل پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ امیر مرکزی جمعیت اہلِ حدیث سینیٹر ڈاکٹر حافظ عبدالکریم کی قیادت میں جماعت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اکابر کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے نوجوان نسل میں علم، تحقیق، دینی شعور اور قومی خدمت کا جذبہ پیدا کرے۔ پاکستان آج جن چیلنجز سے دوچار ہے، ان کا تقاضا ہے کہ تمام سیاسی ومذہبی جماعتیں قومی اتحاد اور ملکی استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ معاشی مشکلات، بے روزگاری، تعلیمی پسماندگی، دہشت گردی اور سیاسی عدم استحکام جیسے مسائل کے حل کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ علماء کرام معاشرے میں اخوت، برداشت، رواداری اور اتحاد کو فروغ دے کر ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ پاکستان کو ایک مضبوط، خوشحال اور اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے لیے ہمیں اپنے اسلاف کے جذبے اور قربانیوں سے رہنمائی حاصل کرنا ہوگی۔

پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات بھی ہماری دینی اور قومی ترجیحات کا اہم حصہ ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات محض سفارتی یا تجارتی نوعیت کے نہیں بلکہ عقیدت، مذہبی وابستگی، تاریخی دوستی، دفاعی تعاون اور باہمی اعتماد پر قائم ہیں۔ سعودی عرب کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ حرمین شریفین کی سرزمین ہے۔ دنیا بھر کے مسلمان مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ سے قلبی وابستگی رکھتے ہیں۔ سعودی عرب کا امن واستحکام پوری امت مسلمہ کے لیے خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ سعودی عرب نے پاکستان کے ساتھ ہر مشکل وقت میں برادرانہ تعلقات کا ثبوت دیا ہے۔ اقتصادی تعاون ہو یا دفاعی شراکت داری، دونوں ممالک نے ہمیشہ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کیا ہے۔

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان یہ تعلقات وقت گزرنے کے ساتھ مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ دونوں ممالک کا مشترکہ مفاد بھی یہی ہے کہ خطے میں امن قائم رہے اور مسلم دنیا کو درپیش مسائل کا حل باہمی مشاورت سے تلاش کیا جائے۔ اسی تناظر میں سعودی عرب کے خلاف حوثی باغیوں کے حملوں اور اشتعال انگیز کارروائیوں کی بھرپور مذمت ضروری ہے۔ کسی بھی خودمختار ملک کی شہری آبادی، ہوائی اڈوں، اہم تنصیبات اور بنیادی ڈھانچے کو میزائلوں اور ڈرون حملوں کا نشانہ بنانا ناقابلِ قبول ہے۔ ایسے اقدامات علاقائی امن کے لیے خطرہ ہیں اور مسلم ممالک کے درمیان اتحاد کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ پاکستان کو سعودی عرب کی خودمختاری، سلامتی اور دفاع کے احترام کے اپنے اصولی مؤقف پر قائم رہنا چاہیے۔ اختلافات اور تنازعات کا حل مذاکرات اور سفارتی ذرائع سے ہونا چاہیے، نہ کہ تشدد اور حملوں کے ذریعے۔

اللہ تعالیٰ ہمارے اکابر کی خدمات کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے، مرکزی جمعیت اہلِ حدیث کو مزید استحکام بخشے، پاکستان کو امن وترقی کا گہوارہ بنائے، سعودی عرب اور حرمین شریفین کو ہر قسم کے شر وفتنہ سے محفوظ رکھے اور پوری امت مسلمہ کو اتحاد واتفاق نصیب فرمائے۔ آمین

شہرنامہ SHEHAR NAMA

فن وثقافت



پورٹ فولیو شوٹ کیلئے والدہ سے 10 ہزار روپے قرض لیے تھے: دپیکا پڈوکون



ممبئی (پی این پی) بالی ووڈ کی معروف اداکارہ دیپیکا پڈوکون نے اپنے فلمی کیریئر کے ابتدائی دنوں سے جڑا ایک دلچسپ واقعہ شیئر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ میں نے پورٹ فولیو شوٹ کے لیے اپنی والدہ سے 10 ہزار روپے قرض لیے تھے۔ دیپیکا پڈوکون کا شمار آج بالی ووڈ کی کامیاب ترین اداکاراؤں میں ہوتا ہے، بالی ووڈ فلم 'ایکس ایکس ایکس: ریٹرن آف زینڈر کیج' سے عالمی سطح پر پہچان حاصل کرنے کے بعد وہ امریکی میزبان ایلن ڈی جینیرس کے معروف شو میں بھی شریک ہوئی تھیں۔ شو کے دوران اپنے ابتدائی کیریئر کا ذکر کرتے ہوئے دیپیکا نے بتایا ہے کہ میں نے ماڈلنگ پورٹ فولیو بنوانے کے لیے اپنی والدہ سے 10 ہزار روپے ادھار لیے تھے، اس موقع پر میں نے والدہ سے وعدہ کیا تھا کہ میں یہ رقم واپس کروں گی اور انہیں اپنے کام سے فخر محسوس کراؤں گی۔ گفتگو کے دوران دیپیکا نے اپنے والد پرکاش پڈوکون کے بیڈمنٹن کیریئر کے بارے میں بھی بات کی۔ ان کا کہنا ہے کہ جس دور میں بھارت میں پیشہ ورانہ سطح پر بیڈمنٹن کھیلنے کا رجحان عام نہیں تھا، اس وقت میرے والد اس کھیل سے وابستہ تھے، وہ ایک کھلاڑی تھے، تاہم اس زمانے میں زیادہ تر لوگ ڈاکٹر یا وکیل بننے کی خواہش رکھتے تھے۔

کرکٹر ارشدیپ سنگھ کی اداکارہ شمرین کور سے منگنی، تصاویر وائرل



ممبئی (پی این پی) بھارتی کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر ارشدیپ سنگھ اور اداکارہ و ماڈل شمرین کور نے منگنی کر لی۔ ارشدیپ سنگھ اور شمرین کور نے فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر مداحوں کو یہ خوشخبری سنائی ہے۔ اس جوڑی کی جانب سے سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی رومینٹک تصاویر میں سے ایک تصویر میں ارشدیپ سنگھ کو شمرین کور کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر انہیں منگنی کی انگوٹھی پہناتے دیکھا جا سکتا ہے۔ شمرین کور نے منگنی کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے کیپشن میں لکھا ہے کہ زندگی کی طرف سے ملنے والی تمام نعمتوں میں سب سے زیادہ خوشی ہمیں ایک دوسرے کا ساتھ ملنے کی ہے اور ہم پوری زندگی ساتھ گزارنے کے خواہش مند ہیں۔ واضح رہے کہ ارشدیپ سنگھ اور شمرین کور کے تعلقات کی خبریں آئی پی ایل 2026ء کے دوران سامنے آئی تھیں، جب شمرین کو ارشدیپ کی ٹیم کے میچز میں دیکھا گیا۔

جان ریمبو نے بیٹوں سے متعلق وائرل بیان پر وضاحت پیش کردی

لاہور (پی این پی) جان ریمبو کے نام سے مشہور پاکستانی شوبز انڈسٹری کے معروف اداکار افضل خان ایک بار پھر خبروں کی زینت بن گئے ہیں۔ اداکار نے اپنے مقبول ڈرامے 'گیسٹ ہاؤس' سے شہرت حاصل کی جبکہ فلمی دنیا میں بھی اپنی منفرد اداکاری کے باعث خاص پہچان بنائی۔ ان کی مشہور فلموں میں چور مچائے شور، منڈا بگڑا جائے اور ہاتھی میرا ساتھی شامل ہیں۔ حال ہی میں افضل خان کا ایک پرانا انٹرویو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا جس میں وہ اپنے والد کو یاد کرتے ہوئے جذباتی نظر آئے اور نوجوانوں کو والدین کے ساتھ زیادہ وقت گزارنے کا مشورہ دے رہے تھے۔ تاہم بعض سوشل میڈیا پیجز نے ان کے بیان کو غلط انداز میں پیش کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ان کے بیٹے انہیں وقت نہیں دیتے۔

امیتابھ کے بنگلے کی ملکیت پر بھابھی نے دعویٰ کردیا



ممبئی (پی این پی) ای وڈ کے لیجنڈری اداکار امیتابھ بچن کی رہائش گاہ 'جلسہ' کے حوالے سے ایک حیران کن خاندانی تنازع سامنے آ گیا۔ بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق امیتابھ بچن کی بھابھی رمولا بچن نے 1993ء کے اس تحفہ نامہ (Gift Deed) کو چیلنج کر دیا جس کے تحت اس بنگلے کی ملکیت جیا بچن کے نام منتقل کی گئی تھی۔ امیتابھ بچن کے بھائی اجیتابھ بچن کی اہلیہ رمولا نے گزشتہ سات ماہ کے دوران رجسٹریشن حکام کے پاس متعدد شکایات درج کرائی ہیں۔ ان کا مؤقف ہے کہ 'جلسہ' بنیادی طور پر ان کے نام پر رجسٹرڈ تھا اور جیا بچن کے نام منتقلی کے عمل سے نہ تو وہ آگاہ تھیں اور نہ ہی ان کی رضامندی شامل تھی۔ یہ معاملہ اس وقت دوبارہ ابھرا جب مبینہ طور پر سرکاری پراپرٹی کارڈ سے رمولا کا نام ہٹا کر جیا بچن کا نام درج کرنے کی کوشش کی گئی۔ دلچسپ امر یہ ہے کہ ہاؤسنگ سوسائٹی کے ریکارڈ میں جیا بچن مالک ظاہر کی گئی ہیں، جبکہ سرکاری پراپرٹی کارڈ پر اب بھی رمولا کا نام درج ہے۔ شکایت میں یہ نکتہ بھی اٹھایا گیا کہ 1993ء کا گفٹ ڈیڈ سادہ کاغذ پر بغیر کسی اسٹامپ ڈیوٹی اور گواہوں کے تیار کیا گیا تھا، لہٰذا اس کی بعد میں ہونے والی رجسٹریشن مشکوک ہے۔

ایوارڈ شو انتظامیہ نے تسلیم کرلیا کہ ان سے غلطی ہوئی، اقرا کنول



کراچی (شوبز ڈیسک) پاکستان کی معروف یوٹیوبر اقرا کنول نے حالیہ ایوارڈ شو سے متعلق تنازع پر اہم انکشاف کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ انتظامیہ نے اپنی غلطی تسلیم کر لی ہے۔ سوشل میڈیا پر سامنے آنے والی ایک ویڈیو میں اقرا کنول نے بتایا کہ ایوارڈ شو کی انتظامی ٹیم نے ایوارڈز کی کیٹیگریز طے کرنے کے دوران غلطی ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ اقرا کنول کے مطابق انتظامیہ نے تسلیم کیا کہ مختلف کیٹیگریز کو حتمی شکل دینے کے عمل میں غلطی ہوئی تھی، جس کے باعث تنازع پیدا ہوا۔

بقیہ نمبر 1

کنٹرول روم بھی قائم کیا گیا ہے۔ پولیس موبائلز ایلیٹ اور ڈولفن سکواڈ اسٹیڈیم کے اطراف گشت کر رہے ہیں۔ سینئر افسران فیلڈ میں موجود فورس کو چیک اور بریف کر رہے ہیں۔ سی پی او کا کہنا تھا کہ شہریوں کی سہولت کے لیے موثر ٹریفک انتظامات کیے گئے ہیں اور میچ کے دوران فول پروف سکیورٹی یقینی بنائی جارہی ہے۔

بقیہ نمبر 2

شادی کا جھانسہ دے کر اس کے ساتھ زیادتی کی۔ متاثرہ خاتون کا میڈیکل پراسس بھی مکمل کرایا گیا ہے۔ ایس پی راول بیدار بخت گوندل کا کہنا تھا کہ ملزم کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا جبکہ خواتین سے زیادتی اور ہراسمنٹ کے واقعات ناقابل برداشت ہیں۔

بقیہ نمبر 3

کے شہری اپنی مقامی حکومت منتخب کرسکیں اور انہیں اپنے شہر کے معاملات میں جمہوری نمائندگی کا حق حاصل ہو۔ بلدیاتی انتخابات کا انعقاد آئینی اور جمہوری تقاضا ہے، اسے بار بار موخر کرنا شہریوں کے حق حکمرانی سے انکار کے مترادف ہے۔ نصر اللہ رندھاوا نے واضح کیا کہ جماعت اسلامی اسلام آباد کے شہریوں کے جمہوری حقوق کے حصول کے لیے اپنی آئینی و قانونی جدوجہد جاری رکھے گی۔ ہم اس معاملے کا پیچھا کریں گے، عوام کو ان کا حق دینا پڑے گا۔ اسلام آباد کے عوام کو مزید ان کے حق نمائندگی سے محروم نہیں رکھا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کے مسائل کا حل بااختیار بلدیاتی نظام میں ہے۔ تعلیم، صحت، پانی، صفائی اور دیگر شہری مسائل کے حل کے لیے اختیارات نچلی سطح تک منتقل کرنا ہوں گے۔ شہر کے فیصلے یہاں کے منتخب نمائندوں کے ذریعے ہونے چاہئیں، اسلام آباد کے عوام کو اپنی مقامی حکومت منتخب کرنے کا حق دیا جائے۔

بقیہ نمبر 4

کراسنگز کی تنصیب و اپگریڈیشن کی جائیگی۔ بریفنگ دیتے ہوئے انہیں بتایا گیا کہ اس منصوبے کا مقصد ٹریفک کے بہاؤ کو مزید بہتر بنانا اور پیدل چلنے والوں کیلئے روڈ کراسنگ کے عمل کو محفوظ اور آسان بنانا ہے۔ چیئرمین سی ڈی اے کو بتایا گیا کہ اسلام آباد میں موجودہ ٹریفک سگنل intersections کی اپگریڈیشن کا منصوبہ پر سول ورک تیزی کیساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔ بریفنگ دیتے ہوئے چیئرمین سی ڈی اے کو بتایا گیا کہ مختلف انٹرسیکشنز پر تقریباً 18 پیدل چلنے والوں کیلئے جدید پیلیکن (Pelican) کے نظام سے آراستہ کیا جائیگا۔ بریفنگ دیتے ہوئے انہیں بتایا گیا کہ منصوبے کو رواں برس مکمل کرلیا جائیگا۔ چیئرمین سی ڈی اے کو بتایا گیا کہ منصوبے کے تحت مختلف مقامات پر جاری کاموں کی تفصیلات کیمطابق دامن کوہ چوک پر ٹریفک سگنلز کا 85 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ جسمیں خیابان راؤنڈ آباؤٹ/ خیبر چوک اور آبپارہ چوک پر سول ورک مکمل کرلیا گیا ہے۔ اسی طرح ریڈیو پاکستان چوک، فیصل چوک 3 اور پاک سیکریٹریٹ پر پیلیکن intersections سگنلز کی تنصیب کا 50 فیصد سول ورک مکمل ہو چکا ہے جبکہ باقی ماندہ ٹریفک سگنلز کی اپگریڈیشن اور پیڈسٹرین (پیلیکن کراسنگز) کا کام بھی جاری ہے۔ چیئرمین سی ڈی اے نے ہدایت کی کہ منصوبے کی بروقت تکمیل، معیار اور شفافیت کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹریفک سگنلز کی تنصیب سے دارالحکومت اسلام میں نہ صرف ٹریفک کے بہاؤ کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی بلکہ ٹریفک حادثات میں بھی نمایاں کمی آئیگی

بقیہ نمبر 5

پر 2 ہزار 960 گرام چرس برآمد کرلی گئی۔ پولیس کے مطابق تھانہ گوجر خان کی ٹیم نے کاروائی کرتے ہوئے محمد سفیان اللہ کیانی ولد عبدالرحمن، سکنہ مسہ کسوال کو گرفتار کیا، جس کے قبضے سے پستول بھی برآمد ہوا، ملزم قتل کے مقدمہ دفعہ 302 میں مطلوب تھا۔ دوسری کاروائی میں سہیل ایاز ولد محمد ایاز کو دفعہ 377 کے مقدمے میں گرفتار کر کے متعلقہ برآمدگی بھی کی گئی۔ ادھر قاضیاں روڈ پر کاروائی کے دوران وقاص جاوید ولد جاوید اقبال، سکنہ سکھو روڈ سے 1360 گرام چرس جبکہ دلی روڈ پر موٹر سائیکل سوار محمد احتشام مرزا عرف شامو ولد محمد اسماعیل مرزا، سکنہ وارڈ نمبر 4 سے 1600 گرام چرس برآمد کرکے دونوں کے خلاف منشیات کے مقدمات درج کر لیے گئے۔ انچارج سرکل گوجر خان سید دانیال حسن کی ہدایت پر سرکل بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں کا سلسلہ جاری ہے

بقیہ نمبر 6

سے فنڈز جاری کر دیے۔ تفصیلات کے مطابق پنجاب یونیورسٹی گوجر خان کیمپس کے قیام کے لیے زمین کی خریداری کے فنڈز کا اجرا علاقے میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے، اس منصوبے کے ذریعے گوجر خان اور گردونواح کے طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے بہتر مواقع میسر آئیں گے جبکہ علاقے میں تعلیمی سرگرمیوں کو بھی فروغ ملے گا۔ اس منصوبے کی تکمیل کے لیے سابق وزیر اعظم راجہ پرویز اشرف کی مسلسل کوششوں کو اہم قرار دیا جا رہا ہے، جبکہ وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے بھی پنجاب یونیورسٹی کیمپس کے قیام میں ذاتی دلچسپی لی، جس پر راجہ پرویز اشرف نے وزیر اعلیٰ پنجاب کا شکریہ ادا کیا ہے۔ مقامی حلقوں نے پنجاب حکومت کی جانب سے فنڈز کے اجرا کا خیر مقدم کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ زمین کی خریداری اور دیگر مراحل جلد مکمل کر کے منصوبے پر عملی کام شروع کیا جائے گا تاکہ گوجر خان کے نوجوانوں کو اپنے علاقے میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی سہولت میسر آسکے

بقیہ نمبر 7

مفتی عبداللہ مظہر وارثی نے مرکزی جامع مسجد انوار مدینہ خصالہ خورد میں عظیم الشان سالانہ محفل میلاد مصطفیٰ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کانفرنس کی سرپرستی پیر عبدالوسید سعید جیلانی المعروف پیر ستی چیرمین سنی علماء کونسل اڈیالہ روڈ راولپنڈی اور صدارت علامہ قاری عمر دین یوسفی نے فرمائی۔ محمد بشیر راجہ کی خصوصی آمد اور خصوصی شرکت علامہ قاری طاہر محمود چشتی اور قیادت علامہ عبدالجبار نقشبندی نے فرمائی۔ بانی محفل مفتی نوید انجم ضیائی نگران صدر سنی علماء کونسل اڈیالہ روڈ راولپنڈی نے تمام عاشقان رسول کا شرکت کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ پیر سید زاہد حسین شاہ اور مولانا طاہر مدنی نے نگرانی فرمائی۔ خصوصی تلاوت قرآن مجید عظیم قاری القراء قاری تحسین الحق نے فرمائی۔ خصوصی ہدیہ نعت علامہ قاری عظمت علی چشتی سابق صدر سنی علماء کونسل نے پیش کی۔ ناظم سٹیج کے فرائض مولانا قاری محمد ندیم ہزاروی نے سرانجام دیے۔ سنی علماء کونسل، مرکزی سیرت و میلاد کمیٹی، دعوت اسلامی، سیفی برادران و دیگر مقامی علمائے کرام و ثناء خوانان مصطفیٰ، معززین علاقہ نے بھرپور شرکت فرمائی۔ مسجد انتظامیہ کمیٹی و اہل خصالہ خورد نے کے بہترین انتظامات کو حاضرین و سامعین نے بے حد سراہا۔ کانفرنس کا اختتام درود و سلام کے ساتھ ہوا اور اجتماعی دعا مفتی عبداللہ مظہر وارثی نے فرمائی

بقیہ نمبر 8

الٹرا پروسیسڈ فوڈز اور غیر صحت بخش غذائی مصنوعات کا ضرورت سے زیادہ استعمال ذیابیطس اور دیگر غیر متعدی بیماریوں (NCDs) کے بوجھ میں تیزی سے اضافہ کر رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی صحت کے تحفظ کے لیے حکومت کی جانب سے فوری اقدامات، جن میں موثر غذائی پالیسیاں، میٹھے مشروبات پر زیادہ ٹیکس اور فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز (FOPWLs) کا لازمی نفاذ شامل ہیں، ناگزیر ہیں۔ ان خدشات کا اظہار پاکستان نیشنل ہارٹ ایسوسی ایشن (پناہ) اور ہارٹ فائل کی جانب سے 13 نومبر کو اسلام آباد میں عالمی یوم ذیابیطس کے سلسلے میں منعقدہ آگاہی واک کے دوران کیا گیا۔ واک میں سول سوسائٹی، میڈیا، طلبہ، نوجوانوں اور صحت عامہ کے لیے کام کرنے والے افراد نے شرکت کی۔ اس کا مقصد ذیابیطس سے بچاؤ کے حوالے سے آگاہی پیدا کرنا اور صحت مند...

حکومتی پالیسیوں کا مطالبہ کرنا تھا۔ جناب منور حسین، ماہر صحت و غذائی پالیسی نے چینی کے ضرورت سے زیادہ استعمال، بالخصوص میٹھے مشروبات کے مضر اثرات کے حوالے سے تکنیکی شواہد پیش کیے۔ انہوں نے بتایا کہ میٹھے مشروبات ضروری غذائی فوائد کے بغیر اضافی چینی کی زیادہ مقدار فراہم کرتے ہیں اور ٹائپ ٹو ذیابیطس، موٹاپے اور دیگر میٹابولک بیماریوں کے خطرات میں اضافہ کرتے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ میٹھے مشروبات اور الٹرا پروسیسڈ غذائی مصنوعات کا باقاعدہ استعمال ملک میں ذیابیطس کے بڑھتے ہوئے بوجھ میں اضافے کا باعث بن رہا ہے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ ان مصنوعات کے استعمال کی حوصلہ شکنی کے لیے موثر مالیاتی اور ضابطہ جاتی اقدامات اختیار کیے جائیں۔ ان میں ایک بہترین پالیسی اقدام فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز (FOPWL) کا نفاذ ہے۔ جناب ثناء اللہ گھمن، جنرل سیکرٹری پناہ نے پاکستان میں ذیابیطس کی تشویشناک صورتحال کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ لاکھوں افراد اس بیماری سے متاثر ہیں اور ہزاروں خاندانوں کو اس کے سنگین طبی اور مالی اثرات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیر صحت بخش غذاؤں سے متعلق موثر پالیسیوں کے ذریعے ذیابیطس اور دیگر غیر متعدی بیماریوں کی روک تھام ممکن ہے۔ انہوں نے بالخصوص فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز (FOPWLs) کے لازمی نفاذ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایسی غذائی مصنوعات جن میں چینی، نمک اور غیر صحت بخش چکنائی کی مقدار زیادہ ہو، ان پر واضح انتباہی لیبلز صارفین کو مضر اجزاء کی نشاندہی کرنے، باخبر غذائی انتخاب کرنے اور خوراک سے متعلق بیماریوں کے خطرات کو کم کرنے میں مدد دیں گے۔ انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ تمام الٹرا پروسیسڈ غذائی اور مشروبات کی مصنوعات پر لازمی فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کے جلد نفاذ کو یقینی بنایا جائے۔ ڈاکٹر صبا، چیف ایگزیکٹو آفیسر ہارٹ فائل نے کہا کہ حکومت کو عوام کے بہترین مفاد میں کام کرنا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پالیسی سازی کا عمل مفادات کے ٹکراؤ سے پاک ہونا چاہیے اور اس میں تجارتی مفادات کے بجائے عوامی صحت کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز (FOPWL) کا لازمی نفاذ صارفین کو ایسی غذائی مصنوعات کی نشاندہی کرنے میں مدد دے گا جن میں چینی، نمک اور غیر صحت بخش چکنائی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے، جس سے صارفین باخبر غذائی انتخاب کرسکیں گے اور غذائی خطرات کے عوامل سے ان کی نمائش میں کمی آئے گی۔ محترمہ اریبہ شاہد، ایگزیکٹو ڈائریکٹر پاکستان یوتھ چینج ایڈووکیٹس (PYCA) نے غیر صحت بخش غذائی ماحول کے خلاف جدوجہد میں نوجوانوں کی شمولیت کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ صارفین، بالخصوص بچوں اور نوعمروں کو مضر غذائی اور مشروبات کی مصنوعات سے محفوظ رکھنے کے لیے موثر غذائی ضوابط اور پالیسیوں کے حق میں اپنی آواز بلند کریں۔ انہوں نے غذائی نظام میں صنعتی طور پر تیار کردہ ٹرانس فیٹس کے خاتمے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ نمائندہ سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشی ایٹوز (CPDI) نے بھی غذائی عادات سے متعلق بیماریوں کی روک تھام اور عوامی صحت کے تحفظ کے لیے مضبوط حکومتی ضوابط اور موثر پالیسی اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ واک کے شرکاء نے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے اور انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ چینی سے میٹھے کیے گئے مشروبات اور غیر صحت بخش غذائی مصنوعات پر ٹیکس میں اضافہ کیا جائے، فرنٹ آف پیک وارننگ لیبلز کا لازمی نفاذ کیا جائے اور صحت مند غذائی ماحول کی تشکیل کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ ذیابیطس کی روک تھام کے لیے اجتماعی کوششیں اور مضبوط سیاسی عزم ضروری ہیں تاکہ پاکستان کے لیے ایک صحت مند مستقبل یقینی بنایا جاسکے۔

بقیہ نمبر 9

کہ مارک کردہ درخواستوں پر مقررہ وقت کے اندر قانونی کارروائی یقینی بنائی جائے۔ شہریوں کے مسائل کے فوری حل میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ تھانوں میں شہریوں کو بہترین سروس ڈیلیوری فراہم کرنا اور ان کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے۔

بقیہ نمبر 10

والدہ کی وفات اور ابراہیم شاہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کرنے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر محمد بشیر راجہ، و دیگر شرکاء نے بھی فاتحہ خوانی کرتے ہوئے دعائے مغفرت بلندی درجات اور لواحقین کے لیے صبر کی دعا فرمائی

بقیہ نمبر 11

برآمد کی۔ کہوٹہ پولیس نے ایک منشیات سپلائر کو گرفتار کر کے ایک کلو 100 گرام چرس برآمد کر لی۔ ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر لیے گئے ہیں۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ منشیات کے ناسور کے خاتمے کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ نمبر 12

شادی کا جھانسہ دے کر اس کے ساتھ زیادتی کی۔ متاثرہ خاتون کا میڈیکل پراسس بھی مکمل کرایا گیا ہے۔ ایس پی راول بیدار بخت گوندل کا کہنا تھا کہ ملزم کو ٹھوس شواہد کے ساتھ چالان عدالت کیا جائے گا جبکہ خواتین سے زیادتی اور ہراسمنٹ کے واقعات ناقابل برداشت ہیں۔

بقیہ نمبر 13

کے علاقوں میں کی گئیں۔ ڈویژنل ایس پیز کا کہنا تھا کہ منشیات اور ناجائز اسلحہ رکھنے والے عناصر قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکتے

بقیہ نمبر 14

ساتھ پاکستان کی تاریخ، خصوصاً 1971ء کے سانحے سے بھی سبق حاصل کیا جائے۔ یہ دیکھا جائے کہ نئی انتظامی اکائیاں محرومیوں کا ازالہ کریں گی یا نئے لسانی، علاقائی اور سیاسی تنازعات کو جنم دیں گی۔

آئین کے آرٹیکل 239 کے تحت صوبائی حدود میں تبدیلی کیلئے متعلقہ صوبائی اسمبلی کی کل رکنیت کے کم از کم دو تہائی ارکان کی منظوری بھی ضروری ہے۔ اس لیے اس معاملے کو محض سیاسی نعرے یا عددی اکثریت کا کھیل نہیں بنایا جاسکتا۔

پاکستان کو نئے نقشوں سے زیادہ بہتر نظام، نئے عہدوں سے زیادہ اہل قیادت، اور نئی انتظامی عمارتوں سے زیادہ مضبوط اداروں کی ضرورت ہے۔

نئے صوبوں کا قیام بذات خود نہ قومی ترقی کی ضمانت ہے اور نہ ہی لازماً قومی وحدت کے خلاف اقدام۔ اصل سوال یہ ہے کہ اس کے مقاصد کیا ہیں، اس کی قیمت کون ادا کرے گا، اس سے عوام کو کیا فائدہ پہنچے گا اور کیا یہ اقدام وفاق کو مضبوط کرے گا یا مزید تقسیم کا راستہ ہموار کرے گا۔

پاکستان ایک مرتبہ پہلے ہی تقسیم ہو چکا ہے۔ اس تاریخی حقیقت کو فراموش کیے بغیر ہمیں ہر ایسے فیصلے سے گریز کرنا چاہیے جو سیاسی مفادات، علاقائی تعصبات یا وقتی مقبولیت کو قومی مفادات پر ترجیح دے۔

پاکستان کی بقا، سلامتی اور ترقی ہماری پہلی ترجیح ہونی چاہیے۔ اختلاف رائے ضرور ہو، لیکن قومی وحدت، آئینی بالادستی، باہمی اعتماد اور عوامی فلاح پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔

بقیہ نمبر 15

میں بلدیاتی انتخابات کے حق میں بھی نہ تھی۔ 2015 میں بھی سپریم کورٹ کے حکم پر بلدیاتی انتخابات ہوئے تھے۔ اسلام آباد آزاد گروپ سپریم کورٹ سے ہائیکورٹ کے حکم امتناع پر از خود نوٹس لے وفاقی دارالحکومت میں بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کا مطالبہ کرتا ہے۔ ہائیکورٹ کے فیصلے کو عوامی عدالت میں چیلنج کریں گے۔ الیکشن کمیشن سے بلدیاتی نمائندوں کی انتخابی فیس واپس کرنے کے لئے احتجاجی مہم چلائیں گے

بقیہ نمبر 16

تمام ضروری قانونی و ریگولیٹری منظوریوں کے...

موبی لنک بینک کی 'Growth with Purpose' حکمت عملی کا تسلسل ہے، جو ادارے کے ذمہ دارانہ ترقی کے حصول، مالیاتی شمولیت کے فروغ اور ایک مستحکم بینکاری نظام کی تشکیل کے عزم کے عین مطابق ہے۔ معاہدے سے بینکاری شعبے میں موبی لنک بینک کی قابل اعتماد رہنما حیثیت بھی مضبوط ہوگی۔ اس ٹرانزیکشن کا مقصد 'اپنا بینک' میں رقم محفوظ رکھنے والے صارفین (ڈیپازٹرز) کے مفادات کا تحفظ، اسٹیک ہولڈرز کے اعتماد کو قائم رکھنا اور پائیدار ترقی کے لیے ایک مضبوط ادارہ جاتی بنیاد فراہم کرنا ہے۔ معاہدے سے موبی لنک بینک کی جانب سے پاکستان کے مالیاتی شعبے کے استحکام، مضبوطی اور مسلسل ترقی میں بامعنی کردار ادا کرنے کے عزم کی بھی توثیق ہوئی ہے۔ معاہدے پر موبی لنک بینک کے صدر و چیف ایگزیکٹو آفیسر حارث ایم۔ چوہدری اور اپنا بینک کے چیئرمین محمد اکرم شاہد نے باضابطہ دستخط کیے۔ اس معاہدے کی اہمیت کے پیش نظر دونوں اداروں اور جاز ورلڈ کے اعلیٰ حکام بھی تقریب میں موجود تھے۔ معاہدے کی تکمیل کے بعد اپنا بینک کے صارفین ایک بڑے اور مالی طور پر مستحکم ادارے کا حصہ بن جائیں گے۔ اس دوران انہیں اپنے اکاؤنٹس اور بینکاری خدمات تک بلا تعطل رسائی حاصل رہے گی۔ صارفین موبی لنک بینک کے وسیع تر ملک گیر نیٹ ورک اور اسلامی بینکاری سہولیات سے استفادہ کرسکیں گے، جبکہ انہیں جاز کیش کے ذریعے تشکیل پانے والے وسیع ڈیجیٹل مالیاتی خدمات کے نظام تک بھی رسائی حاصل ہوگی۔ اس طرح صارفین کے لیے زیادہ محفوظ، آسان اور مستقبل کی ضروریات سے ہم آہنگ بینکاری تجربہ فراہم کیا جاسکے گا۔ معاہدے کے متعلق اظہار خیال کرتے ہوئے جاز ورلڈ کے سی ای او اور موبی لنک بینک کے چیئرمین، عامر ابراہیم نے کہا، "ہم پاکستان میں مالیاتی خدمات کے ایک جامع نظام کی تشکیل کیلئے بنیاد فراہم کر رہے ہیں۔ اس میں ادائیگیوں کے شعبے میں جاز کیش کا وسیع نیٹ ورک، اور جاز شور انشورنس (JazzSure Insurance) (سابقہ ڈی پی ایل انشورنس) اور 'فکر فری' کی جدید انشورنس سہولیات شامل ہیں، جو ایک ایسی مارکیٹ کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں جہاں انشورنس خریدنے کی شرح اب بھی بہت کم ہے۔ اب موبی لنک بینک کے ذریعے ہم زراعت اور چھوٹے کاروباری اداروں کو بینکاری سہولیات تک رسائی دے رہے ہیں۔ ان میں سے ہر شعبہ دوسرے کی تکمیل کرتا ہے، اور یہ سب مل کر ایک ایسے پاکستان کی تشکیل کر رہے ہیں جہاں ہر شہری کو، خواہ وہ کہیں بھی رہتا ہو یا کسی بھی روزگار سے وابستہ ہو، ترقی کے لیے درکار مالیاتی سہولیات تک رسائی حاصل ہوگی۔" خریداری معاہدے کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، صدر و چیف ایگزیکٹو آفیسر، موبی لنک بینک، حارث محمود چوہدری نے کہا، "موبی لنک بینک نے وقت کے ساتھ مضبوط ڈیجیٹل صلاحیتیں حاصل کی ہیں، اپنی خدمات کو وسعت دی ہے اور صارفین کی تعداد میں بڑا اضافہ کیا ہے

بقیہ نمبر 17

70 ہزار روپے کا چیک دیا۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈائریکٹر ظہور احمد سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ ڈائریکٹر جنرل سپورٹس پنجاب محمد طارق قریشی نے اس موقع پر کہا ہے کہ ارشاد اللہ خٹک کی محنت، لگن قابل تعریف ہے، امن، محبت اور بھائی چارے کا پیغام عام کرنے کے لیے ارشاد اللہ خٹک کی کاوشیں قابل ستائش ہیں، پاکستان کے نوجوانوں میں بے پناہ ٹیلنٹ موجود ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مناسب مواقع اور حوصلہ افزائی فراہم کی جائے۔ ڈی جی سپورٹس پنجاب محمد طارق قریشی نے مزید کہا کہ سپورٹس بورڈ پنجاب نمایاں کارکردگی دکھانے والے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کا سلسلہ جاری رکھے گا، ارشاد اللہ خٹک کا لاہور سے چین تک سفر شروع کرنے کا عزم بھی قابل تحسین ہے، ایسے باہمت نوجوان ملک کا مثبت تشخص اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس موقع پر اتھلیٹ ارشاد اللہ خٹک نے کہا کہ نوجوانوں کو مثبت اور صحت مندانہ سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا ان کی اس مہم کا بنیادی مقصد ہے۔ میرا مشن لاہور سے چین تک ایک تاریخی سفر شروع کرنا ہے، جس کے ذریعے امن، محبت اور بھائی چارے کا پیغام دنیا بھر میں پہنچانا چاہتا ہوں۔ واضح رہے ارشاد اللہ خٹک نے کرک سے سپورٹس بورڈ پنجاب لاہور تک 550 کلومیٹر سے زائد کا طویل فاصلہ سات روز میں طے کیا، انہوں نے رواں سال جولائی میں بھی کرک سے پشاور تک 175 کلومیٹر کا فاصلہ 24 گھنٹوں میں دوڑ کر مکمل کیا تھا

بقیہ نمبر 18

کے مطابق اجلاس میں چوہدری عامر خورشید (نگاہیل شنواری ریسٹورنٹ)، راجہ افاق غفور (النور ہوٹل)، عمران بٹ (چنار ہوٹل)، ابرار مرشد (مرشد ہوٹل)، محمد امجد (کشمیر ہوٹل)، حافظ طاہر مسعود (تاج ہوٹل)، عاطف (کلب کیفے)، مرزا عبدالرحمان، شہباز (شاہ مدینہ ہوٹل)، بجوہ ہوٹل سمیت دیگر ہوٹلوں کے نمائندگان شریک ہوئے۔ اجلاس میں ہوٹلوں کے سکیورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی گئی کہ تمام ہوٹلوں میں سی سی ٹی وی کیمرے مکمل فعال رکھے جائیں، داخلی و خارجی راستوں کی کڑی نگرانی کی جائے اور تمام ملازمین کی فوری پولیس ویریفکیشن اور رجسٹریشن یقینی بنائی جائے۔ ہوٹل مالکان کو مزید ہدایت کی گئی کہ مہمانوں کا مکمل ریکارڈ اور شناختی کارڈز کی نقول محفوظ رکھی جائیں جبکہ کسی بھی مشکوک سرگرمی یا لاوارث شے کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ پولیس اسٹیشن کو دی جائے۔ ایس ایچ او چوہدری محمد جمیل نے واضح کیا کہ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے ہوٹل مالکان پر زور دیا کہ حفاظتی ایس او پیز پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنائیں اور پولیس کے ساتھ مکمل تعاون جاری رکھیں

بقیہ نمبر 19

ضرورت ہے، مہنگائی کا جن قابو نہیں ہو پا رہا اس کی بنیادی وجہ بغیر پلاننگ کے پالیسیوں پر عمل کرنا ہے۔ ملک میں پڑھے لکھے عوامی نمائندوں کی ضرورت ہے جو عوام کو اس مہنگائی سے نجات دلاسکیں۔ پاکستان میں مہنگائی غربت بے روزگار بے روزگاری اور پٹرولی مسکرات کی قیمتوں میں کمی وقت کی ضرورت ہے ہم اس کے لیے عملی طور پر جدوجہد اور پڑھی لکھی اور نئی قیادت سامنے لانے کے لیے ہمیشہ آواز بلند کرتے رہیں گے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد جن میں ڈاکٹر سلیم مغل، ملک رفیق اعوان اور راشد بھٹی دیگر افراد کے ساتھ ملاقات کے دوران کیا ڈاکٹر محمد حنیف مغل نے مزید کہا کہ ہم کونسلر کی سطح پر اختیارات کے حامی ہیں۔ جس بلدیاتی نظام کی بات ہماری پارٹی کر رہی ہے اس میں سب سے پہلے یہ بات شامل ہے کہ ہر یونین کونسل میں منتخب ہونے والا ہمارا کونسلر ٹیکس وصول کرے گا۔ جو بنیاد ہوگا کہ ٹیکس چوری کو نہ صرف روکا جائے گا بلکہ اس ٹیکس کی وصولی کے نظام سے ترقیاتی کام بھی مقامی سطح پر کونسلر کے ذریعے ہی ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا بلدیاتی نظام سب سے زیادہ مضبوط ہوگا

بقیہ نمبر 20

آپریشنز کا کہنا تھا کہ کوئی بھی اہلکار قانون سے بالاتر نہیں اور وردی کی آڑ میں بدعنوانی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عملدرآمد جاری رہے گا اور محکمہ پولیس کی بدنامی کا باعث بننے والے اہلکاروں کے خلاف بلاامتیاز سخت کارروائی کی جائے گی

بقیہ نمبر 21

شکایت درج کروائی تھی کہ نامعلوم ملزمان نے سوشل میڈیا کے ذریعے دھوکہ دہی کرتے ہوئے اس سے رقم ہتھیالی۔ شکایت موصول ہونے پر این سی سی آئی اے ایبٹ آباد کی ٹیم نے تکنیکی تجزیے اور تفتیش کا آغاز کیا جس کے نتیجے میں فراڈ میں ملوث ملزمان کا سراغ لگا کر رقم برآمد کرلی گئی۔ کیس کی تفتیش ایس ایچ او مجاہد شاہ کرتے رہے کی جبکہ سرکل انچارج...

نے سی سی آر سی ایبٹ آباد میں برآمد شدہ رقم کا چیک متاثرہ شہری کے حوالے کیا۔ متاثرہ شہری نے رقم کی واپسی پر این سی سی آئی اے کی کاوشوں کو سراہا۔ اس موقع پر ڈی جی این سی سی آئی اے سید علی ناصر رضوی نے کہا کہ سائبر فراڈ میں ملوث عناصر کے خلاف سخت قانونی کارروائی جاری رہے گی اور شہریوں کی رقوم کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے شہریوں کو خبردار کیا کہ سوشل میڈیا پر نامعلوم افراد کی جانب سے رقم کی ترسیل اور انعامات کے جھانسے میں نہ آئیں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع این سی سی آئی اے کو دیں۔

بقیہ نمبر 22

نوشیر حیدر انوار کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ ایوان عدل، جہاں روزانہ وکلا، ججز، معززین شہر اور ہزاروں سائلین کی آمدورفت رہتی ہے، اس کے اطراف میں نالیاں، مین ہول اور سیوریج کا نظام مکمل طور پر متاثر ہو چکا ہے، جگہ جگہ کھڑے گندے پانی، کیچڑ اور تعفن نے نہ صرف وکلا بلکہ شہریوں اور نماز کے لیے مساجد جانے والے نمازیوں کی مشکلات میں بھی اضافہ کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق اس تشویشناک صورتحال کے پیش نظر تحصیل بار ایسوسی ایشن گوجر خان کے صدر چوہدری راشد مبین اور سیکرٹری جنرل سید نوشیر حیدر انوار نے بلدیہ کے متعلقہ عہدیداران اور دیگر حکام سے متعدد بار رابطہ کیا، تاہم بار بار توجہ دلانے کے باوجود تاحال کوئی عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ تحصیل بار ایسوسی ایشن نے متعلقہ حکام اور ضلعی انتظامیہ کو متنبہ کیا ہے کہ شہریوں کی فلاح و بہبود اور شہر کی خوبصورتی کے نام پر شروع کیے گئے منصوبے کو عوام کے لیے وبال جان نہ بنایا جائے، ایوان عدل کے اطراف سیوریج اور صفائی کے مسائل سمیت بنیادی شہری سہولیات کی فوری بحالی یقینی بنائی جائے، بصورت دیگر بار ایسوسی ایشن کی جانب سے بھرپور احتجاج کا لائحہ عمل اختیار کیا جائے گا، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی

بقیہ نمبر 23

کھلے دل سے تسلیم کر چکے ہیں، جادو ٹونے سے نہ حکومتیں چلتی ہیں اور نہ جھوٹ اور پروپیگنڈے سے حکومتیں گرتی ہیں۔ وزیر اطلاعات پنجاب نے مزید کہا کہ کچھ بیروزگار اور سیاسی یتیم نئے ٹھکانے تلاش کرنے کے لیے ہاتھ پاؤں مار رہے ہیں، پورے ملک میں سب سے بہترین وزیر اعلیٰ مریم نواز ہیں، اس لیے مریم نواز کو ٹارگٹ کر کے غیر اہم لوگ اہم بننے کی کوشش کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 24

رپورٹ کے مطابق دو باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ جینیسن ہوانگ کے کمپنی میں کمبرلی پاول کے علاوہ ایک دوسری خاتون ملازمہ کے ساتھ بھی قریبی تعلقات تھے۔ رپورٹ میں دوسری خاتون ملازمہ کی شناخت ظاہر نہیں کی گئی اور ان سے رابطے کی کوششیں بھی کامیاب نہیں ہوسکیں۔ یہ انکشاف اس وقت سامنے آیا ہے جب جینیسن ہوانگ نے 2 خواتین سے غیر ازدواجی تعلقات کے خبریں سامنے آنے کے بعد اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل اینویڈیا کے سابق سربراہ کے جن 2 خواتین کے ساتھ تعلقات کی خبریں سامنے آئی ہیں، ان میں سے ایک چینی کاروباری خاتون ایلیس ہوانگ ہیں، جن کے بارے میں امریکی ایجنسیز حکام کو شبہ ہے کہ وہ چین کیلئے جاسوسی کر رہی تھیں۔ جینیسن ہوانگ نے 8 نومبر کو ایک بیان میں خود بھی اپنی اہلیہ سے بے وفائی کا اعتراف کرتے ہوئے معذرت کی تھی، تاہم انہوں نے متعلقہ خاتون کا نام ظاہر نہیں کیا تھا۔ واضح رہے کہ اینویڈیا کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے عبوری طور پر کمپنی کی مالیاتی سربراہ کولیٹ کریس کو چیف ایگزیکٹو کی ذمے داریاں سونپ دی ہیں اور کمپنی کیلئے نئے مستقل سربراہ کی تلاش جاری ہے

بقیہ نمبر 25

جنجوعہ کی رہائش گاہ پر کارنر میٹنگ ہوئی۔ جس میں بابر ہاشمی۔ راجہ سکندر نفیس کیانی۔ راجہ شعیب اورنگزیب احمد۔ ابراہیم جنجوعہ۔ نواز احمد۔ اقبال جنجوعہ۔ فیصل الرحمان۔ فیصل جنجوعہ۔ تنویر احمد۔ جمشید مغل۔ اور دیگر اہم سیاسی وسماجی رہنما شامل تھے۔ جبکہ بلدیاتی امیدواروں کے کونسلرز کنونشن سے بھی انہوں نے خطاب کیا۔ اپنے دفتر میں پشاور سے میڈم انجم اور کرزی۔ عاصمہ ستی اظہر محمود۔ عدیل منور۔ قمر محمود۔ اور دیگر سماجی وسیاسی رہنماؤں سے ملاقات بھی کی۔ ان تقریبات سے اپنے خطاب میں خاقان وحید خواجہ نے کہا کہ صورتحال جو بھی ہو ہم نے اپنا کام مکمل کر لیا ہے اور 500 سے زائد کا ہدف حاصل کرنا کوئی معمولی بات نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم بلدیاتی الیکشن کی تازہ صورتحال حوالے سے ایک ہنگامی میٹنگ کال کر رہے ہیں

بقیہ نمبر 26

آج بھی کھلے رہیں گے، تفصیلات کے مطابق بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے سسٹم میں خرابی دوسرے دن بھی دور نہ ہوسکی جس کی وجہ سے بی آئی ایس پی پروگرام سے مستفید ہونے والی سینکڑوں خواتین گزشتہ روز متعلقہ دفاتر میں رات سات بجے کے بعد تک بھی منتظر رہنے کے باوجود رقم حاصل کرنے سے محروم رہیں ذرائع کے مطابق بی آئی ایس پی پروگرام سے متعلقہ دفاتر آج بھی کھلے رہیں گے جبکہ متعلقہ فرنچیزز کے زمہ داران نے رقم حاصل نہ کر سکنے والی خواتین کو آج ہفتہ کے روز دوبارہ متعلقہ دفاتر آنے کی ہدایت کی ہے تاہم سسٹم کی خرابی دور ہونے کے بعد ہی خواتین رقم لے سکیں گی

بقیہ نمبر 27

اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ World Kindness Day کے موقع پر علیمہ خان سمیت دیگر تمام بے گناہ سیاسی قیدیوں کو بھی فی الفور رہا کیا جائے۔ جمعہ کے روز عالمی یوم رحم دلی (World Kindness Day) کے موقع پر جاری کردہ اپنے ایک خصوصی بیان میں خالد نواز سدھرانچ نے کہا کہ آج پوری دنیا میں رحم دلی اور حسن سلوک کا دن منایا جارہا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ اس دن کی مناسبت سے بے گناہ سیاسی قیدیوں اور مہنگائی میں پسے جارہے پاکستان کے 24 کروڑ غیور عوام پر رحم دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بجلی کا ٹیرف کم کرے جو عوام کی غالب اکثریت سے ان کی کمائی کا بڑا لیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کو پابند سلاسل رکھنا بنیادی انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہے لہٰذا تمام سیاسی اسیران کو ان کے آئینی اور شہری آزادی کے حقوق واپس دیے جائیں۔ انصاف کی فراہمی اور کرپشن کے حوالے سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے تمام مسائل کی جڑ کرپشن ہے جس کے خاتمے کے لیے سب سے پہلے سیاسی کرپشن کو ختم کرنے سے آغاز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب ایوانوں اور سیاست سے بدعنوانی اور مفاد پرستی کا خاتمہ ہوگا تو اسی کے نتیجے میں معاشی اور اخلاقی کرپشن پر بھی موثر طریقے سے قابو پایا جاسکے گا جس سے ادارے مضبوط ہوں گے اور معاشرے میں انصاف کا بول بالا ہوگا۔ ملکی معاشی صورتحال اور مہنگائی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے خالد نواز سدھرانچ کا کہنا تھا کہ ملک کے 24 کروڑ عوام آج دو وقت کی روٹی سے محروم ہو چکے ہیں اور کمرتوڑ مہنگائی نے غریب آدمی کی قوت خرید بالکل ختم کر دی ہے۔ انہوں نے حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے بجلی کے بھاری بھرکم بلوں میں فوری کمی کی جائے تاکہ عام آدمی سکھ کا سانس لے سکے۔ انہوں نے کسان دوست زرعی پالیسی کا بھی مطالبہ کیا اور کہا کہ بڑھتے ہوئے زرعی مداخل کو سامنے رکھتے ہوئے کسانوں کیلئے فصلوں کی منصفانہ سپورٹ پرائس کا اعلان کیا جائے۔

بقیہ نمبر 28

باہر رکھا سامان، ریڑھیوں اور دیگر رکاوٹوں کا جائزہ لیتے ہوئے دکانداروں کو اپنی حدود میں کاروبار کرنے اور عوامی راستے کھلے رکھنے کی ہدایت کی گئی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر سیدہ زینب حسین نے واضح کیا کہ مین بازار میں رکشہ ڈرائیوروں کی جانب سے خواتین پر نازیبا جملے کسنے، شہریوں سے بدتمیزی اور لڑائی جھگڑوں کی شکایات بھی برداشت نہیں کی جائیں گی، پیرا فورس روزانہ کی بنیاد پر کارروائی کرے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف...

ایکشن لیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے احترام، شہریوں کی سہولت اور بازاروں میں ٹریفک و آمدورفت کی روانی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

بقیہ نمبر 29

سے وابستہ افراد اور پالیسی ساز علاقائی و بین الاقوامی سلامتی کے اہم امور پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔ اس تقریب میں اساتذہ، دانشوروں اور متعلقہ شعبوں کے ماہرین نے شرکت کی۔ کیس لاہور کے سینئر ریسرچ ایسوسی ایٹ ڈاکٹر حسام احمد صدیقی نے افتتاحی خطاب کیا۔ امریکن انسٹی ٹیوٹ آف پاکستان اسٹڈیز کی کنٹری ڈائریکٹر پروفیسر ڈاکٹر عالیہ سہیل خان نے پاکستان اور بنگلہ دیش کے دوطرفہ تعلقات کی تعمیر نو میں تعلیمی تعاون کی اہمیت اجاگر کی۔ انہوں نے ان ممالک کے تجربات سے سبق لینے پر زور دیا جنہوں نے تنازعات کے ادوار کے بعد مفاہمت کا راستہ اختیار کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ تعلیمی تبادلے، طلبہ اور اساتذہ کی نقل و حرکت، مشترکہ تحقیق اور اداروں کی شراکت داریاں دوطرفہ روابط کے پائیدار ذرائع بن سکتے ہیں۔ انہوں نے خاص طور پر اس بات پر زور دیا کہ مفاہمتی یادداشتوں پر رسمی دستخطوں سے آگے بڑھ کر ایسے عملی اور باہمی طور پر فائدہ مند تعلیمی اشتراک کی طرف جانا ہوگا جو تحقیقی معنوں میں نتیجہ خیز ثابت ہو۔ انہوں نے تعلیم اور صنعت کے درمیان روابط کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا، تاکہ تعلیمی تعاون عملی معاشی مواقع میں ڈھل سکے، مہارتوں کی ترقی کو فروغ ملے اور اداروں اور عوام کے درمیان تعلقات مزید مستحکم ہوں۔ ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (ٹیوٹا) کے ڈسٹرکٹ بورڈ آف مینجمنٹ کے صدر راجہ عامر اقبال نے بنگلہ دیش میں بدلتے ہوئے سیاسی منظرنامے سے پیدا ہونے والے سفارتی اور معاشی مواقع کی نشاندہی کی۔ انہوں نے دوطرفہ تجارت میں اضافے، براہ راست کارگو رابطوں کی بہتری، مشترکہ کاروباری منصوبوں کی حوصلہ افزائی اور بنگلہ دیش، چین اور پاکستان کے سہ فریقی میکانزم کے ذریعے تعاون کے امکانات کا جائزہ لینے کی بات کی۔ انہوں نے غیر محصولاتی رکاوٹوں، ضابطہ جاتی پابندیوں، کسٹمز میں تاخیر اور لاجسٹک مشکلات کو دوطرفہ تجارت کے فروغ میں بڑی رکاوٹ قرار دیا۔ تجارتی افادیت اور نجی شعبے کی شمولیت کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے ذرائع ابلاغ کے درمیان تعاون بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے ویزا کے نظام کو بہتر بنا کر موثر سفارتی سہولت کاری کی بھی اپیل کی، تاکہ دوطرفہ تعلقات کو آگے بڑھانے کے لیے سازگار ماحول پیدا ہوسکے۔ اختتامی کلمات میں کیس لاہور کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شاہد رزاق نے کہا کہ بدلتے ہوئے جغرافیائی و سیاسی حالات نے پاکستان اور بنگلہ دیش کو اپنے دوطرفہ تعلقات کی نئی بنیاد رکھنے کے تازہ مواقع فراہم کیے ہیں۔ انہوں نے ادارہ جاتی تعاون، تجارتی سہولت کاری، بحری رابطوں، براہ راست فضائی سروس اور نجی شعبے کی شمولیت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے ذمہ دارانہ صحافت، تعلیمی تبادلوں، ثقافتی روابط اور عوامی سطح پر مستقل رابطوں کو بھی ایک تعمیری عوامی بیانیے کی تشکیل کے لیے نہایت اہم قرار دیا۔ ان کے مطابق باہمی اعتماد پر مبنی ایسا تعاون ایک پائیدار دوطرفہ شراکت داری اور زیادہ مستحکم و خوشحال جنوبی ایشیا کی راہ ہموار کر سکتا ہے۔ تقریب کا اختتام ایک پُرجوش مکالماتی نشست پر ہوا، جس میں شرکاء نے پاکستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات کو مضبوط بنانے کے مواقع اور چیلنجز پر گفتگو کی۔ شرکاء نے دوطرفہ تعاون کے فروغ، باہمی فہم میں اضافے اور پائیدار ادارہ جاتی روابط کی تشکیل کے لیے عملی اقدامات پر اپنی آراء کا تبادلہ کیا۔ حاضرین نے ایک دلچسپ اور فکر انگیز مباحثے کے انعقاد پر کیس لاہور کی کاوش کو سراہا

بقیہ نمبر 30

عادل اختر نے کہا ہے کہ شوگر (ذیابیطس) ایک موذی مرض ہے جو انسانی صحت کو بری طرح متاثر کر سکتا ہے۔ اس مرض کے حوالے سے معمولی غفلت بھی مستقبل میں سنگین پیچیدگیوں کا سبب بن سکتی ہے، لہٰذا عوام کو چاہیے کہ وہ اپنی صحت کے معاملے میں سنجیدگی کا مظاہرہ کریں اور باقاعدگی سے شوگر کا ٹیسٹ کروائیں۔ انہوں نے کہا کہ ذیابیطس کے مریضوں کے لیے متوازن غذا، روزانہ چہل قدمی، باقاعدہ ورزش اور وزن کو کنٹرول میں رکھنا انتہائی ضروری ہے۔ میٹھی اشیاء، کولڈ ڈرنکس اور غیر ضروری چکنائی کے استعمال میں کمی کر کے صحت مند طرز زندگی اپنانا چاہیے۔ ڈاکٹر عادل اختر نے کہا کہ شوگر کے مریض ڈاکٹر کے مشورے کے مطابق ادویات کا باقاعدگی سے استعمال جاری رکھیں اور اپنی مرضی سے دوا بند کرنے یا تبدیل کرنے سے گریز کریں۔ بلڈ شوگر کی مسلسل نگرانی، آنکھوں، گردوں اور پاؤں کا باقاعدہ معائنہ بھی ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ذیابیطس قابل کنٹرول مرض ہے اور بروقت تشخیص، مناسب علاج اور احتیاطی تدابیر اختیار کرکے مریض ایک صحت مند اور فعال زندگی گزار سکتے ہیں۔ عوام میں شوگر سے بچاؤ اور اس کے علاج کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے

بقیہ نمبر 31

میں پیپلز پارٹی ہر یونین کونسل میں اعلیٰ کارکردگی دکھائے گی اور آدی فریال تالپور صاحبہ کے پنجاب آنے سے پیپلز پارٹی کے لوگوں میں جوش و خروش میں بہتری کے آثار نظر آرہے ہیں تحصیل راولپنڈی کے صدر راجہ ساجد عمر اور جنرل سیکرٹری راجہ بلال شیر باز نے بھی محترمہ آدی فریال تالپور صاحبہ کی آمد پر خوشی کا اظہار کیا اور خوش آمدید کہا۔

بقیہ نمبر 32

علاقوں میر علی اور اورکزئی میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کیے، گزشتہ 48 گھنٹوں کے دوران میر علی میں 35 جبکہ اورکزئی میں 8 خوارج ہلاک کر دیے گئے۔ بتایا گیا ہے کہ شدید فائرنگ کے تبادلے میں بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج کو بھاری نقصان پہنچایا گیا، آپریشنز کے دوران اسلحہ، گولہ بارود، دیسی ساختہ دھماکا خیز مواد اور آئی ای ڈیز بھی برآمد کرلی گئیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق علاقے میں کلیئرنس اور سینیٹائزیشن آپریشنز جاری ہیں، ملک سے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک آپریشن عزم استحکام پوری رفتار سے جاری رہے گا۔ دوسری جانب بلوچستان کے ضلع کوئٹہ کے علاقے کرم میں سکیورٹی فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن جاری ہے، مختلف جھڑپوں کے دوران بھارتی سرپرستی میں سرگرم 31 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ بھارتی سرپرستی میں سرگرم فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے سکیورٹی فورسز نے متعدد دہشت گرد ٹھکانوں کو موثر انداز میں نشانہ بنایا، دہشت گردوں کے ٹھکانوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا۔ ملک سے بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خاتمے کیلئے آپریشنز جاری رہیں گے۔ دریں اثنا وزیر اعظم شہباز شریف نے آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو موثر انداز میں تباہ کرنے اور بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور جرات کو سراہا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ سکیورٹی فورسز کے جوان ملک دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملانے کے لئے دن رات میں مصروف عمل ہیں، نیشنل ایکشن پلان کے تحت ملک سے غیر ملکی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک یہ جنگ پوری قوت سے جاری رہے گی۔

بقیہ نمبر 33

زیر صدارت اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف بینکنگ سیکٹر کے نمائندگان اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے طلال چوہدری نے کہا کہ وزیر اعظم پاکستان اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کی خصوصی ہدایات پر کیش لیس اسلام آباد منصوبے پر تیزی سے عملدرآمد جاری ہے۔ وزیر داخلہ محسن نقوی نے وزیر اعظم سے وعدہ کیا تھا کہ اسلام آباد کو پاکستان کا پہلا کیش لیس شہر اور دنیا کا پہلا کیش لیس دارالحکومت بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی کامیابی کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت اور تجاویز انتہائی اہم ہیں۔ 31 دسمبر تک...

اسلام آباد کے تمام مرچنٹس کو ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام میں شامل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جبکہ شہر کے 26 ہزار مرچنٹس پہلے ہی ڈیجیٹل ادائیگیوں کے نظام سے منسلک ہو چکے ہیں۔ وزیر مملکت برائے داخلہ کے مطابق ریڑھی بانوں سے لے کر بڑے کاروباری مراکز تک ہر سطح پر ڈیجیٹل ادائیگیوں کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ کیش لیس نظام کے نفاذ سے مالیاتی شفافیت، ٹیکس مانیٹرنگ اور لین دین کے نظام میں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد کو جدید ڈیجیٹل شہر بنانے کے لیے تمام متعلقہ ادارے مل کر کام کریں گے۔ اجلاس میں بینکنگ سیکٹر کے نمائندگان نے حکومتی اقدام کو سراہتے ہوئے منصوبے کی کامیابی کے لیے بھرپور تعاون کی یقین دہانی بھی کرائی

بقیہ نمبر 34

روایتی بانڈز کے برعکس سود کی بجائے حقیقی اثاثے کی ملکیت پر ہے۔ جمیل احمد نے مزید کہا کہ تمام اثاثوں کی شناخت اور ملکیت ثابت کرنا ضروری ہے۔ موٹرویز، عمارتیں، پاور پلانٹس اور زمین کا مکمل ریکارڈ ایک مرکزی رجسٹری میں محفوظ کیا جائے گا، اثاثے کی ملکیت، اس کی قیمت اور اس پر کسی قسم کے قرض یا دعوے کا ریکارڈ چیک کیا جائے گا۔ وزارت خزانہ، سٹیٹ بینک، ایس ای سی پی اور لاڈویژن قانونی و شرعی فریم ورک تیار کریں گی، کمپنی کے قیام کیلئے فریم ورک آئی ایم ایف کو بھی بھجوا جائے گا جس پر حتمی بات چیت ہوگی۔

بقیہ نمبر 35

قاسم نے کہا کہ امریکا میں سیاسی زلزلہ آیا ہے اور ٹرمپ کو بڑی شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے، لوگ کہتے ہیں کہ ڈیموکریٹس اور ری پبلکنز کی پالیسی ایک جیسی ہے لیکن ہمیں یہ مان کر چلنا ہوگا کہ ٹرمپ کی شکست اپنی جگہ انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کو سیاسی طور پر ذلت اور ہزیمت کا سامنا کرنا پڑا ہے، ایران، لبنان، فلسطین اور یمن کے خلاف محاذ آرائی کرنے والے ٹرمپ کو شکست ہوئی ہے۔ حزب اللہ کے سربراہ کا مزید کہنا ہے کہ ٹرمپ کی شکست کے مثبت اثرات ضرور مرتب ہوں گے، ٹرمپ کا منصوبہ اب پہلے کی طرح آگے نہیں بڑھ سکے گا، نیتن یاہو اور ٹرمپ اب سیاسی طور پر ٹوٹ چکے ہیں۔

بقیہ نمبر 36

کہ ملاقاتوں پر پابندی اس لئے لگائی گئی تھی کیونکہ بانی پی ٹی آئی ان ملاقاتوں کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کرتے ہیں، بانی پی ٹی آئی کا آئندہ رویہ کیا ہو گا؟ اس کا فیصلہ آنے والے دنوں میں ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی کے وکلا نے ملاقات کے بعد سیاسی گفتگو کی جو آئندہ ملاقاتوں میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔ صوبوں کے معاملے پر ریفرنڈم سے متعلق سوال پر رانا ثنا اللہ نے کہا کہ ریفرنڈم پارلیمنٹ نے کروانا ہے، یہ معاملہ ابھی تک پارلیمنٹ میں پیش ہی نہیں ہوا، اگر ریفرنڈم ہو بھی جائے تو حتمی فیصلہ پارلیمنٹ نے ہی کرنا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ معاملہ پارلیمنٹ میں آنے پر حکومتی پالیسی بیان دیا جائے گا اور اس پر بحث بھی ہوگی۔

بقیہ نمبر 37

عوام کی اسکریننگ، بیماری سے متعلق آگاہی، ابتدائی تشخیص اور علاج کی سہولیات کو مربوط کیا جائے گا۔ پروگرام کا آغاز اسلام آباد سے ماڈل منصوبے کے طور پر کرنے اور بعد ازاں دیگر صوبوں تک وسعت دینے کا منصوبہ ہے۔ پروگرام میں پاکستانی افراد میں ذیابیطس کے خطرے کا فوری جائزہ لینے کیلئے ریپڈ اسکور کو بھی استعمال کیا جائیگا، جس کے ذریعے صرف تین بنیادی سوالات کی مدد سے تقریباً 30 سیکنڈ میں کسی شخص میں ذیابیطس لاحق ہونے کے خطرے کا ابتدائی اندازہ لگایا جاسکے گا

بقیہ نمبر 38

ہوا اور آگ بھڑک اٹھی۔ آئی آر جی سی نیوی کے مطابق جہاز کو بار بار خبردار کیے جانے کے باوجود اس نے آبنائے ہرمز کے ایک ایسے جنوبی راستے سے گزرنے کی کوشش کی جسے ایران نے غیر مجاز اور خطرناک قرار دیا ہے، اس کے چند گھنٹے بعد یہ واقعہ پیش آیا۔ تاہم آزاد بحری نگرانی کے اداروں نے تاحال اس واقعے کی تصدیق نہیں کی ہے۔ بی بی سی کے مطابق پاسداران انقلاب نے اپنے بیان میں کہا کہ جہاز نے پہلے پیش آنے والے واقعات سے سبق نہیں سیکھا اور امریکی لڑاکا طیاروں کی مدد سے آبنائے سے گزرنے کی کوشش کی۔ پاسداران انقلاب نے خبردار کیا ہے کہ آبنائے ہرمز میں ایرانی ضوابط کی خلاف ورزی کرنے اور اس کے ٹریفک کنٹرول سینٹر کی وارننگ نظر انداز کرتے ہوئے غیر مجاز راستے اختیار کرنے والے دیگر جہازوں کو بھی اسی طرح کے نتائج کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

بقیہ نمبر 39

کرلی تھیں۔ تھانہ نیو ٹاؤن پولیس کو دی گئی درخواست کے مطابق دونوں لڑکیاں دفتر سے چھٹی کے بعد واپس ہاسٹل جانے کے لیے مری روڈ عبور کر رہی تھیں کہ صدر کی جانب سے آنے والی ایک تیز رفتار اور بے قابو سیاہ رنگ کی کرولا کار نے انہیں زور دار ٹکر مار دی۔ حادثے کے نتیجے میں دونوں لڑکیاں شدید زخمی ہو گئیں جبکہ نامعلوم نمبر کی گاڑی کا ڈرائیور فیض آباد کی جانب فرار ہو گیا۔ اطلاع ملنے پر متوفیہ خنسۃ خالد کے والد خالد حسین ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی پہنچے جہاں دونوں لڑکیاں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ چکی تھیں۔ خالد حسین نے تھانہ نیو ٹاؤن میں جمع کرائی گئی درخواست میں موقف اختیار کیا ہے کہ نامعلوم ڈرائیور نے تیز رفتاری، غفلت اور لاپرواہی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان کی بیٹی اور ہونے والی بہو کی جان لی ہے۔ لواحقین اور شہری حلقوں نے حکام بالا سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ مری روڈ پر نصب سیف سٹی اور سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کی مدد سے ملوث گاڑی اور ڈرائیور کا فوری سراغ لگا کر اسے گرفتار کیا جائے اور قانون کے مطابق سخت سزا دی جائے۔ ضروری قانونی کارروائی کے بعد دونوں لڑکیوں کے جسد خاکی جمعہ کی صبح دس بجے ہولی فیملی ہسپتال راولپنڈی سے ان کے آبائی علاقے راولاکوٹ منتقل کر دیے گئے

بقیہ نمبر 40

ہے۔ کمپنی کے مطابق اس کے انفراسٹرکچر کے ایک حصے پر غیر معمولی دباؤ بڑھ گیا تھا جس کے باعث صارفین کو سروسز تک رسائی میں مشکلات پیش آئیں۔ مائیکروسافٹ کا کہنا ہے کہ یہ مسئلہ صارفین کی جانب سے ٹریفک میں اضافے کے باعث نہیں بلکہ متعدد سرورز اچانک دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوا، جس سے باقی سرورز پر دباؤ بڑھ گیا۔ آن لائن بندشوں کی نگرانی کرنے والی ویب سائٹ ڈاؤن ڈیٹیکٹر کے مطابق برطانیہ اور امریکا میں بڑی تعداد میں صارفین نے مائیکروسافٹ کی سروسز متاثر ہونے کی شکایات درج کرائیں، امریکا میں صرف آؤٹ لُک کے حوالے سے ایک لاکھ 31 ہزار سے زائد شکایات سامنے آئیں۔ مائیکروسافٹ نے مزید بتایا کہ مسئلے کے حل کیلئے سرورز کی ترجیحات میں تبدیلی کا تجربہ کیا جارہا ہے تاکہ سرورز کی خود کار جانچ کے دوران پیدا ہونے والی خرابی دور کی جاسکے۔

بقیہ نمبر 41

پر سامنے آگئے۔ رائٹرز اور اپسوس کے تازہ سروے کے مطابق 45 فیصد ریپبلکن ووٹرز نے وزیر خارجہ مارکو روبیو کو بہترین صدارتی امیدوار قرار دیا جبکہ نائب صدر جے ڈی وینس کو 43 فیصد کی حمایت حاصل ہوئی۔ ڈیموکریٹس میں سینیٹر جون اوسوف اور سابق وزیر ٹرانسپورٹ پیٹ بٹی جج کو 29،29 فیصد ووٹرز نے بہترین امیدوار قرار دیا۔ سروے میں 1705 امریکی شہریوں کی رائے شامل کی گئی۔ رپورٹ کے مطابق ریپبلکنز صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی پالیسیوں سے متعلق منقسم ہیں جبکہ ڈیموکریٹس میں بھی آئندہ انتخابات کی حکمت عملی پر اختلاف پایا جاتا ہے۔ تاہم 2028 کے صدارتی انتخابات میں ابھی کافی وقت باقی ہے اور کسی بھی امیدوار نے باضابطہ انتخابی مہم شروع نہیں کی۔

بقیہ نمبر 42

جارہا ہے۔ علی محمد خان کا مزید کہنا تھا کہ جب سے محسن نقوی نے صوبوں کی بات کی ہے وزرا کے...

بقیہ نمبر 43

کسی ملک میں امریکی فوجی تنصیبات پر حملے سے متعلق یہ اپنی نوعیت کا پہلا دعویٰ ہوگا۔ برطانوی خبر رساں ادارے کے مطابق ایرانی پاسداران انقلاب نے کہا ہے کہ یہ کارروائی ایران کے جنوبی علاقے میں ایک ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور پر مبینہ فضائی حملے کے جواب میں کی گئی۔ بیان کے مطابق دشمن کی کسی بھی جارحیت کا مقابلے کیلئے الرٹ ہیں، کارروائی سیریک میں ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور پر حملے کے جواب میں کی گئی۔ کارروائی جارح دشمن کے لیے پیغام ہے، آبنائے ہرمز میں فضائی اشتعال انگیزی سے باز آئے۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ دوبارہ حملہ ہوا تو ایرو اسپیس فورس جوابی کارروائی کے لیے مکمل طور پر تیار ہے، قبل ازیں ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق پاسداران انقلاب کا کہنا ہے کہ ایران کے صوبے ہرمزگان کے ضلع سیریک میں ایک ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور کو فضائی حملے میں نشانہ بنایا گیا تھا، جس کے ردعمل میں بحرین میں امریکی ریڈار پر کارروائی کی گئی۔ تاہم ایرانی دعوے میں ریڈار کو پہنچنے والے نقصان یا حملے کے نتائج سے متعلق تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔ رپورٹ کے مطابق ایرانی دعوے پر امریکا اور بحرین کی جانب سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ اس لیے بحرین میں امریکی ریڈار کو نشانہ بنائے جانے اور اسے پہنچنے والے ممکنہ نقصان کی آزادانہ تصدیق تاحال نہیں ہوسکی

بقیہ نمبر 44

مالیت 612 کھرب روپے ریکارڈ کی گئی۔ مالی سال 2026 میں ٹرانزیکشنز کی تعداد بڑھ کر 3.14 ارب ہوگئی جبکہ ان کی مجموعی مالیت 673 کھرب روپے تک جا پہنچی، مالی سال 2025 میں موبائل بینکنگ صارفین کی تعداد بڑھ کر 1.24 ملین ہوگئی جو مالی سال 2021 میں 9.10 ملین تھی۔ ڈیجیٹل معیشت کا تیز رفتار پھیلا پاکستان میں ملکی وغیر ملکی فن ٹیک سرمایہ کاروں کو منافع بخش مواقع فراہم کررہا ہے

بقیہ نمبر 45

یانبو میں تیل کی تنصیب کو بیلسٹک میزائل سے نشانہ بنایا ہے۔ ایک علیحدہ بیان میں انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایک ڈرون نے ریاض میں آرامکو کی ایک تنصیب کو نشانہ بنایا، یہ دعویٰ کیا کہ حملہ اس کے ہدف کو نشانہ بنا۔

بقیہ نمبر 46

سے 284 کمپنیوں کے حصص کی قیمتوں میں اضافہ جبکہ 184 کمپنیوں کے حصص کی قیمتوں میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ کاروبار کے دوران 30 ارب روپے مالیت کے ایک ارب سے زائد شیئرز کا لین دین ہوا

بقیہ نمبر 47

کو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال بالاکوٹ منتقل کر دیا، تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز بالاکوٹ کے قریب سنگو کے مقام پر جیپ اور آلٹو کار کے درمیان تصادم کے نتیجے میں چار افراد محمد آصف محمد ارشد محمد طیب اور توصیف احمد زخمی ہو گئے جبکہ بعد ازاں محمد آصف نامی شخص زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گیا جبکہ حادثے میں زخمی ہونے والے تین افراد کی شناخت ارشد، طیب اور توصیف کے نام سے ہوئی ہے

بقیہ نمبر 48

بات انہوں نے مقامی ہوٹل میں "بنو قابل پروگرام کے تحت ڈیجیٹل پاکستان مشاورتی سیشن سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان، سیکریٹری توفیق الدین صدیقی، چیف ایگزیکٹو نوید علی بیگ، رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق فرحان، ایگزیکٹو ڈائریکٹر راشد قریشی سی ای او بنو قابل پروگرام پاکستان شاہد اقبال، ڈائریکٹر بنو قابل پروگرام کراچی فاروق کملانی بھی موجود تھے۔ سیشن میں جہاں آرائیں، شعیب خان، امین الرحمن، اعظم مغل، نعیم خانانی، اویس حبیب خان، حسن اظہر خان، زاہد چھیپا، ریاض جوئیہ سمیت 50 سے زائد اداروں کے سربراہان نے شرکت کی۔ اس موقع پر الخدمت کی جانب سے بینکنگ (فائنانشل) ہیلتھ، مینوفیکچرنگ، آئی ٹی اور سروسز سیکٹر کے 10 اداروں کے ساتھ ایم او (MOU) یو سائن کیے گئے۔ الخدمت اور اداروں کے سربراہان نے ایم او یو (MOU) پر دستخط کیے اور دستاویز کا تبادلہ کیا۔ معاہدے کے مطابق کمپنیاں بنو قابل کے طلبائ کو جابز، انٹرن شپ اور منٹور شپ کے ساتھ پروگرام میں مستقل بنیادوں پر بہتری کے حوالے سے ایڈوائزری بورڈ کی سپورٹ فراہم کریں گی جبکہ الخدمت ان کمپنیز کو ضرورت کے مطابق ہنر مند طلبہ وطالبات فراہم کرے گی۔ امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن کا کہنا تھا کہ ہمارے نوجوانوں باصلاحیت ہیں، پاکستان میں بہت پوٹینشل ہے، نوجوانوں کو مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ پہلی بار جب ہم نے یہ پروگرام شروع کیا تو ہمیں یقین نہیں تھا کہ یہ پروگرام اتنا مقبول ہوگا کہ اس میں ایک لاکھ سے زائد نوجوانوں نے رجسٹریشن کروائی۔ یہ پروگرام ملک بھر میں پھیل چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں قوم کے ایشوز پر سیاست نہیں ہوتی، اگر قوم کے ایشوز پر سیاست ہو تو مسائل ختم ہو جائیں۔ حافظ نعیم الرحمن نے کہا کہ الخدمت زندگی کے آٹھ شعبوں میں کام کر رہی ہے۔ اس کی اسٹیٹ آف دی آرٹ لیبارٹری میں شہر کے سب سے بڑے ہسپتال سے بھی کم نرخ لیے جاتے ہیں۔ موجودہ دور ڈیجیٹل دور ہے، بنو قابل پروگرام میں وہ کورسز ڈیزائن کیے گئے ہیں جو آج کی ضرورت ہیں۔ ملک میں زراعت کے شعبے میں بھی ٹیکنالوجی کی ضرورت ہے، اس شعبے میں ویلیو ایڈیشن ہو اور مائیکرو فائنانسنگ کی جائے تو یہ شعبہ بہت آگے جا سکتا ہے۔ حافظ نعیم الرحمن نے سیشن میں موجود اداروں کے سربراہان سے کہا کہ اگر وہ تعاون کریں تو ہم اس پروگرام کو بہت آگے لے جاسکتے ہیں۔ نوجوانوں کو آئی ٹی سیکٹر آگے لائیں گے۔ انہیں اسپانسر کریں گے تو آئی ٹی ایکسپورٹ بڑھے گی اور ملکی معیشت کو مستحکم ہوگی۔ اس موقع پر سی ای او بنو قابل پاکستان شاہد اقبال نے الخدمت بنو قابل پروگرام میں ملک بھر کے نوجوانوں کی دلچسپی و شمولیت اور اس پروگرام سے ملکی معیشت پر پڑنے والے مثبت اثرات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ چیف ایگزیکٹو الخدمت نوید علی بیگ نے کہا کہ یہ حافظ نعیم الرحمن کا وژن تھا کہ نوجوانوں کو مایوسی سے نکالا جائے اور انہیں آئی ٹی کی مفت تعلیم دی جائے، آج الحمدللہ اس پروگرام سے کورسز کر کے کئی لاکھ نوجوانوں کا روزگار کما رہے ہیں اور اپنے اہل خانہ کی کفالت کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بنو قابل اسکل ڈیولپمنٹ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو موبائل ریپئرنگ، ایڈوانس ٹیلرنگ، لیپ ٹاپ ریپئرنگ جیسے کورسز کروا کے انہیں ہنر مند بنایا جارہا ہے۔ اس موقع پر مختلف اداروں کے سربراہان نے الخدمت کی کاوشوں کو سراہا اور بنو قابل پروگرام کی اہمیت کو تسلیم کیا اور کہا کہ ملک میں روایتی نظام تعلیم کے برعکس اسکل بیسڈ لرننگ کی ضرورت ہے۔ انہوں نے بنو قابل سے شروع ہونے والے نئے اسٹارٹ اپس کیلئے ابتدائی سرمایہ کاری کا بھی اعلان کیا۔ انہوں نے الخدمت کے ساتھ اپنے ہر ممکن تعاون کی بھی یقین دہانی کروائی

بقیہ نمبر 49

ہیں۔ بریڈ فورڈ میں ویسٹ یارکشائر پاکستان ٹریڈ، انویسٹمنٹ اینڈ انوویشن سمٹ 2026 سے خطاب کرتے ہوئے ٹیپو عثمان نے کہا کہ پاکستانی ٹیکسٹائل صنعت برطانوی اداروں کے اشتراک سے جدید دھاگے، ریشے اور نئی مصنوعات تیار کرسکتی ہے۔

بقیہ نمبر 50

پاکستان منرلز انویسٹمنٹ فورم 2026 سے خطاب کرتے ہوئے این آر ایل کے چیئرمین محمد علی طبہ نے بتایا کہ ڈرلنگ کے دوران ایک مقام پر 295 میٹر طویل مسلسل معدنی زون میں تانبے کی مقدار 43.0 فیصد اور سونے کی مقدار 13.0 گرام فی ٹن ریکارڈ کی گئی، جبکہ اسی زون کے 132 میٹر طویل

حصے میں تانبے کی مقدار 83.0 فیصد رہی۔ انہوں نے بتایا کہ تانبے اور سونے کی یہ دریافتیں ضلع چاغی کے علاقے دریگوان میں 6.5 مربع کلومیٹر کے رقبے پر پھیلی ہوئی ہیں، جو ٹنگ کور کے علاقے میں این آر ایل کے پہلے سے دریافت شدہ تانبے اور سونے کے پورفیری نظام سے متصل ہیں۔ ان کے مطابق ایکسپلوریشن لائسنس EL214 کے تحت مزید تحقیقات سے قابل ذکر معدنی وسائل کی نشاندہی متوقع ہے، تاہم اس کا انحصار تلاش کے کام کی تکمیل اور باقاعدہ معدنی وسائل کے تخمینے پر ہوگا۔ فاطمہ فرٹیلائزرز، لبرٹی ملز اور لکی سیمنٹ کے مشترکہ منصوبے کے تحت قائم این آر ایل کے پاس بلوچستان میں معدنیات کی تلاش کے پانچ لائسنس ہیں، جن میں تانبے اور سونے کے دو، سیسہ اور زنک کا ایک، جبکہ اینٹیمنی کے دو منصوبے شامل ہیں۔ کمپنی ان تمام منصوبوں پر تلاش کا کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ این آر ایل 2027 میں ماحولیاتی، زیر زمین پانی، میٹالرجیکل اور جیوٹیکنیکل مطالعات شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اس کے علاوہ رواں دہائی کے اختتام تک مالیاتی اداروں کے لیے قابل قبول فزیبلٹی اسٹڈی مکمل کرنے کا ہدف بھی مقرر کیا گیا ہے۔ محمد علی طبہ نے پاکستان میں معدنیات کی تلاش کے شعبے میں این آر ایل کی جانب سے پہلے اعلان کردہ 100 ملین ڈالر کی سرمایہ کاری کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ نمبر 51

سعودی عرب سمیت خلیجی ممالک کی درخواست پر ایران پر مزید حملے روک دیئے، ضرورت پڑنے پر ایران پر دوبارہ حملہ کرنے سے نہیں ہچکچاؤں گا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی ٹی وی کو انٹرویو میں کہا کہ ہم نے ایران کو بالکل بے اثر کر دیا ہے، ایران میں مہنگائی 301 فیصد تک پہنچ چکی ہے

بقیہ نمبر 52

رکھنے والے مسلمان فوجیوں کی خدمات اور قربانیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ برطانیہ کے دفاع اور آزادی کے تحفظ میں جنوبی ایشیا کے فوجیوں نے تاریخی کردار ادا کیا۔

بقیہ نمبر 53

ملبے میں آگ لگ گئی، جو قریبی مکان تک پھیل گئی، تاہم زمین پر کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، حادثے کے مقام پر پولیس، فائر بریگیڈ اور طبی امدادی ٹیمیں روانہ کر دی گئیں۔ ترکیہ کی وزارت دفاع نے مرنے والے اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

بقیہ نمبر 54

جسٹس محمد آصف 18 نومبر کو اپیلوں پر سماعت کریں گے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے سزا کے خلاف اپیلوں پر وکلا سے دلائل طلب کر رکھے ہیں۔ چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ سرفراز ڈوگر اور جسٹس محمد آصف نے 190 ملین پاؤنڈ کیس میں بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کی اپیلوں پر گزشتہ سماعت کا 2 صفحات کا تحریری حکم نامہ جاری کر دیا جس میں عدالت نے 190 ملین پاؤنڈ اپیلوں کی پیپر بکس 7 روز میں تیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اسلام آباد ہائیکورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ توقع کرتے ہیں سلمان صفدر اور لطیف کھوسہ ملاقات کے بعد سیاسی معاملات پر بات نہیں کریں گے، دونوں وکلا خود کو صرف قانونی معاملات تک ہی محدود رکھیں گے۔ عدالتی فیصلے میں کہا گیا ہیکہ ایڈووکیٹ جنرل ملاقات کرائیں گے جس کا دورانیہ ایک گھنٹے سے کم نہیں ہوگا، لطیف کھوسہ نے کہا ملاقات نہ ہونے کی وجہ سے دلائل نہیں دے سکتے۔ سلمان صفدر نے کہا مجھے اپیل پر دلائل کیلئے ہدایات مل چکیں لیکن ملاقات کا دورانیہ کم تھا، وکلا کی استدعا پر دلائل تیاری کے لیے ایک ہفتے کا وقت دیا جاتا ہے۔

بقیہ نمبر 55

ہے، جاپانی رقم پولیو وائرس کے پھیلاؤ کو روکنے میں معاون ثابت ہوگی، انسداد پولیو ویکسین کی ہر خوراک پاکستان کو پولیو سے پاک منزل کے مزید قریب لے جائے گی۔ پاکستان دنیا کے ان 2 ممالک میں شامل ہے جہاں اب بھی وائلڈ پولیو وائرس کی منتقلی کا سلسلہ جاری ہے، تاہم ملک میں گزشتہ برسوں کے دوران پولیو کیسز میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 56

ہے۔ واضح رہے کہ نئے صوبوں کے قیام کا مطالبہ اس پس منظر میں زور پکڑ رہا ہے کہ بڑے صوبائی انتظامی ڈھانچے دور دراز اضلاع اور چھوٹی آبادیوں کی ضروریات پوری کرنے میں مشکلات کا شکار ہیں۔ میریڈین نیشنل بیرومیٹر 2026 کے نام سے کیے گئے سروے میں، جس کا انعقاد میریڈین اینالیٹکس نے 5 ہزار شہریوں کے درمیان کیا، انکشاف ہوا ہے کہ 77 فیصد پاکستانی اضافی صوبوں کے قیام کی حمایت کرتے ہیں

بقیہ نمبر 57

الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ اراکین کانگریس نے سوال اٹھایا کہ آخر مبینہ چینی جاسوسی سے جڑی کمپنی کو این ویڈیا نے چپ کی فروخت کیوں کی تھی؟۔ امریکی میڈیا نے جینسن ہوانگ کے معاملے کو وائٹ ہاؤس اسکینڈل قرار دیا۔

بقیہ نمبر 58

گا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم سے حالیہ ملاقات میں بلاول بھٹو زرداری کے بلوں سے متعلق تحفظات دور کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی تھی، چیئرمین پیپلز پارٹی حکومتی یقین دہانیوں اور مجوزہ بلوں کے مسودوں کا جائزہ بھی لیں گے۔ بلوں کے معاملے پر پیپلز پارٹی کے آئندہ لائحہ عمل سے متعلق اہم فیصلے متوقع ہیں جبکہ حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان قانون سازی کے معاملات پر مشاورت کا نیا دور بھی متوقع ہے۔

بقیہ نمبر 59

رکوانے کی درخواست پر سماعت کا تحریری حکمنامہ بھی جاری کر دیا گیا جس کے مطابق انتخابی شیڈول معطل کرنے کی درخواست منظور کر لی گئی۔ تحریری حکمنامے کے مطابق قانون کے تحت ہر یونین کونسل 9 وارڈز میں تقسیم تھی، وکیل کے مطابق الیکشن کمیشن نے 12 دسمبر 2024 کو حلقہ بندی تبدیل کی، جس کے بعد 26 دسمبر 2025 کا انتخابی شیڈول جاری کیا جسے بعد میں واپس لے لیا گیا۔ حکم نامے میں لکھا ہے کہ وکیل کے مطابق اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2026 کے نفاذ سے تین ٹاؤن کارپوریشنز بنائی گئیں، یونین کونسلوں کی تعداد 125 سے بڑھا کر 130 کر دی، آرڈیننس 2026 کے تحت نو وارڈز کے بجائے مردم شماری بلاکس کی بنیاد پر حلقہ بندی کا طریقہ کار اپنایا گیا۔

بقیہ نمبر 60

پورے ماحولیاتی نظام کی سیکیورٹی کو یقینی بنانے کیلئے ہر ممکن اقدام کر رہے ہیں اور کرتے رہیں گے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے زور دیا کہ کانوں اور کان کنوں، سرمایہ کاری، صنعتوں، منصوبوں اور اس سے وابستہ لوگوں کو تحفظ فراہم کیا جائے گا، پاکستان کی معدنی دولت کو کارآمد بنانا ہمارا اجتماعی قومی مقصد ہے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے کہا قرار دیا کہ ہمارا مقصد صرف خام مال برآمد کرنا نہیں ہے بلکہ ریفائننگ اور مینوفیکچرنگ تک پوری ویلیو چین کو تیار کرنا ہے، ہم ایسی طویل مدتی شراکت داری پروان چڑھانا چاہتے ہیں جو پاکستان اور اس کے شراکت داروں کیلئے پائیدار معاشی قدر کا باعث بنے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے واضح کیا کہ معدنی ترقی سے مقامی آبادیوں کو فائدہ پہنچنا لازم ہے، معدنیات سے مالا مال علاقوں کے لوگوں کو اپنی زندگیوں میں ٹھوس بہتری نظر آنی چاہیے، پاکستان کے لوگ محنتی، دلیر اور پرعزم ہیں جن میں خوابوں کو تعبیر میں بدلنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے، ہمارے وسائل مواقع فراہم کرتے ہیں جبکہ نتائج کے حصول کیلئے ہمارے لوگ طاقت اور عزم کا سرچشمہ ہیں۔ چیف آف ڈیفنس فورسز نے زور دیا کہ ہمیں صلاحیت سے پیداوار کی طرف، وعدوں سے عمل کی طرف اور خام برآمدات سے ویلیو ایڈڈ گروتھ کی طرف بڑھنا ہوگا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے تقریر کے آخر میں "پاکستان ہمیشہ زندہ باد" کا نعرہ بھی بلند کیا

راولپنڈی، دوسرے ٹیسٹ میچ کیلئے 6 ہزار پولیس اہلکار تعینات

مانیٹرنگ کے لیے خصوصی کنٹرول روم بھی قائم، سی پی او کا سکیورٹی انتظامات کا جائزہ

راولپنڈی (کرائم رپورٹر): سی پی او حسن مشتاق سکھیرا نے راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم میں پاکستان اور سری لنکا کے درمیان ٹیسٹ میچ کے سکیورٹی اور ٹریفک انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے مختلف مقامات پر تعینات پولیس افسران اور اہلکاروں کی ڈیوٹیز چیک کرتے ہوئے فول پروف سکیورٹی یقینی بنانے کی ہدایات جاری کیں۔ پولیس حکام کے مطابق ٹیسٹ میچ کے دوران راولپنڈی پولیس کے تقریباً 6 ہزار افسران و اہلکار سکیورٹی اور ٹریفک کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اسٹیڈیم کی چھتوں پر سنائپرز تعینات کیے گئے ہیں جبکہ سیف سٹی اور دیگر سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے مسلسل نگرانی کی جارہی ہے۔ مانیٹرنگ کے لیے خصوصی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)



جنیوا، وفاقی وزیر قیصر احمد شیخ سے ایم ایس سی کے سی ای او میٹنگ کر رہے ہیں

شادی کا جھانسہ دے کر خاتون سے زیادتی کرنیوالا ملزم گرفتار

خواتین سے زیادتی اور ہراسمنٹ کے واقعات ناقابل برداشت ہیں، ایس پی

راولپنڈی (کرائم رپورٹر) صادق آباد پولیس نے شادی کا جھانسہ دے کر خاتون سے مبینہ زیادتی کے مقدمے میں نامزد ملزم کو 24 گھنٹوں کے اندر گرفتار کر لیا۔ پولیس کے مطابق مدعیہ نے الزام عائد کیا کہ ملزم نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)



اسلام آباد، خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری، اہلیہ نیول چیف فوزیہ نوید، سینیٹر روبینہ خالد و دیگر کا پی این ڈبلیو اے گرینڈ فیسٹیول کی افتتاحی تقریب کے بعد گروپ فوٹو

اسلام آباد بلدیاتی انتخابات پر شب خون حکمران شکست سے خوفزدہ ہیں، نصراللہ رندھاوا

امید ہے 26 نومبر کو ہونے والی ساعت میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول بحال کیا جائے گا، امیر جماعت اسلامی اسلام آباد

شہریوں کے جمہوری حقوق کے حصول کے لیے آئینی و قانونی جدوجہد جاری رکھیں گے، نصراللہ رندھاوا

اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) امیر جماعت اسلامی اسلام آباد انجینئر نصراللہ رندھاوا نے اسلام آباد میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول معطل ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلدیاتی انتخابات پر ایک بار پھر شب خون مارا گیا ہے۔ حکمران عوامی مینڈیٹ سے خوفزدہ ہیں اور اپنی ممکنہ شکست کے پیش نظر بلدیاتی انتخابات کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر رہے ہیں۔ اسلام آباد کے شہریوں کو ایک بار پھر ان کے جمہوری حق سے محروم کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ سے امید ہے کہ 26 نومبر کو ہونے والی اگلی ساعت میں بلدیاتی انتخابات کا شیڈول بحال کیا جائے گا تاکہ اسلام آباد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)



بلدیاتی انتخابات معطل کرنیکا نوٹیفکیشن ناقابل فہم، جاوید انتظار

ہائیکورٹ کے فیصلے کو عوامی عدالت میں چیلنج کریں گے، چیئرمین آزاد گروپ



اسلام آباد (پ ر) بلدیاتی انتخابات معطل کرنے کا حکم امتناع کا نوٹیفکیشن ناقابل فہم ہے۔ عدالت نے الیکشن کمیشن کو چار مرتبہ بلدیاتی نمائندوں سے انتخابی فیس وصول پر کوئی حکم کیوں جاری نہیں کیا؟ چیئرمین اسلام آباد آزاد گروپ جاوید انتظار عدالتی حکم امتناع بلدیاتی انتخابات کے شیڈول کو معطل کرنے کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن، عدلیہ اور سیاسی جماعتیں اسلام آباد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

موبی لنک بینک نے پناما ئیکروفنانس بینک کے 82.51 فیصد شیئر خریدے گی

معاہدہ طے، ڈیجیٹل بینکاری شعبے میں موبی لنک کی قائدانہ حیثیت مزید مستحکم ہوگی



اسلام آباد (نمائندہ شہرنامہ) پاکستان کے معروف ڈیجیٹل مائیکروفنانس بینک، موبی لنک بینک نے اپنا مائیکروفنانس بینک لمیٹڈ (اپنا بینک) کے 5,821 فیصد حصص کے حصول کے لیے ایک خریداری معاہدے پر دستخط کر لیے ہیں۔ مجوزہ خریداری پر عمل درآمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

چیئرمین سی ڈی اے کا اسلام آباد کے مختلف منصوبوں کا دورہ

ٹریفک سگنلز کے نظام اور پیلکنز کراسنگ کی اپگریڈیشن پر تفصیلی بریفنگ دی گئی



اسلام آباد: (پ ر):۔ چیئرمین کیپیٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی (سی ڈی اے) و چیف کمشنر اسلام آباد سہیل اشرف نے اسلام آباد میں موجود ٹریفک سگنلز اور پیڈسٹرین (پیلیکن) کراسنگز کی اپگریڈیشن اور ماڈرنزائشن کے منصوبے کا دورہ کیا اور تفصیلی معائنہ کیا۔ معائنہ افسران نے چیئرمین سی ڈی اے سہیل اشرف کو اسلام آباد میں موجودہ ٹریفک سگنلز کے نظام اور پیلکنز کراسنگ کی اپگریڈیشن پر تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ اس منصوبہ کے تحت اسلام آباد میں جدید اور اسٹیٹ آف دی آرٹ 35 ٹریفک سگنلز انٹرسیکشنز اور 18 پیڈسٹرین (پیلیکن) (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

گوجرخان، قتل کا ملزم، دو منشیات فروش اور ایک اشتہاری گرفتار، مال برآمد

گوجرخان (بیورو رپورٹ) پولیس تھانہ گوجرخان نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کاروائیاں کرتے ہوئے قتل کے مقدمے میں مطلوب ملزم، دو مبینہ منشیات فروشوں اور ایک اشتہاری ملزم کو گرفتار کر لیا، ملزمان کے قبضے سے پستول اور مجموعی طور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

نبی کریمؐ کی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے، مفتی عبداللہ

آپ خاتم النبیین، آپؐ کے بعد نبوت کا دروازے بند ہو گیا

اڈیالہ (نامہ نگار) نبی کریم کی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے، آپ کی آمد سے کفر و شرک کے اندھیرے چھٹ گئے۔ آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا گیا، آپ خاتم النبیین نبی ہیں۔ آپ کے بعد نبوت کا دروازے بند ہو گیا۔ ان خیالات کا اظہار (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

گوجرخان کالج آف فارمیسی کے قیام کی راہ بھی ہموار ہونے لگی

فنڈز کا اجراء، طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے بہتر مواقع میسر آئیں گے

گوجرخان (بیورو رپورٹ) گوجرخان کے لیے تاریخی تعلیمی پیش رفت، پنجاب یونیورسٹی پوٹھوہار کیمپس کے قیام کے بعد علاقے میں پہلے کالج آف فارمیسی کے قیام کی راہ بھی ہموار ہونے لگی، سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف کی کوششیں رنگ لے آئیں، پنجاب حکومت نے پنجاب یونیورسٹی گوجرخان کیمپس کے لیے زمین کی خریداری کی غرض (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)



کراچی، وزیر مملکت بلال اظہر کیانی کے ہمراہ پاکستان بینکس ایسوسی ایشن کے رہنما اجلاس میں گفتگو کر رہے ہیں

پنجاب ترقی کر رہا ہے اس لیے کچھ لوگوں کو ڈر لگ رہا ہے، عظمیٰ بخاری

وزیراعلیٰ مریم نواز نے گڈ گورننس، شفافیت اور میرٹ کو پنجاب کا ماڈل بنا دیا ہے، صبائی وزیر اطلاعات

جعلی بیانیے بنانے والے قصہ پارینہ، جادو ٹونے سے حکومتیں چلتی ہیں نہ جھوٹ پروپیگنڈے سے گرتی ہیں

لاہور (نمائندہ خصوصی) وزیر اطلاعات پنجاب عظمیٰ بخاری نے کہا ہے کہ پنجاب ترقی کر رہا ہے اس لیے کچھ لوگوں کو ڈر لگ رہا ہے۔ اپنے بیان میں عظمیٰ بخاری نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز نے گڈ گورننس، شفافیت اور میرٹ کو پنجاب کا ماڈل بنا دیا ہے، پنجاب کا گورننس کا ماڈل دوسرے صوبے میں مثال بن چکا ہے، دو سال میں مریم نواز نے پنجاب میں وہ کام کر دیے جو ملکی تاریخ میں کوئی نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ جعلی بیانیے بنانے والے قصہ پارینہ بن چکے ہیں، مردہ گھوڑے میں ہوا بھرنے کی اب کوئی کوشش کامیاب نہیں ہوگی، مریم نواز کو پنجاب کے لوگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

اسلام آباد بلدیاتی الیکشن کی تیاری مکمل ہے، خاقان وحید خواجہ

500 یوسیز کا ہدف حاصل، عوامی قوت پارٹی دارالحکومت کی بڑی پارٹی ہے

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) پاکستان عوامی قوت پارٹی کے چیئرمین خاقان وحید خواجہ نے کہا ہے کہ بلدیاتی الیکشن کی تیاری مکمل ہے ہم نے ریکارڈ 500 سے زائد کونسلرز کا ہدف حاصل کر لیا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ہم اسلام آباد میں بڑی پارٹی ہیں۔ یہ بات انہوں نے بنی گالہ میں بلدیاتی کارنر میٹنگ اور مختلف وفود سے بات چیت کرتی ہوئی کہی۔ بنی گالہ میں عبدالرف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)



راولپنڈی، مختلف وفود کی چیئرمین عوامی قوت پارٹی خاقان خواجہ سے ملاقات کے بعد گروپ فوٹو

مستعفی ہونے کے بعد جینسن ہوانگ کا ایک اور خاتون کیساتھ افیئر کا انکشاف

واشنگٹن (نیوز ایجنسیاں) معروف امریکی ٹیکنالوجی کمپنی اینویڈیا کے سابق چیف ایگزیکٹو جینسن ہوانگ کے ایک اور خاتون ملازمہ کے ساتھ قریبی تعلقات کا انکشاف ہوا ہے، جس کے بعد ان کی نجی زندگی سے متعلق تنازع مزید شدت اختیار کر گیا۔ عالمی میڈیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

بی آئی ایس پی سسٹم میں خرابی، رقم لینے آنے والی سنگڑوں خواتین کو رقم نہ مل سکی

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) بی آئی ایس پی، سسٹم میں خرابی، رات سات بجے تک سسٹم میں درستگی نہ ہو سکی، رقم لینے آنے والی سنگڑوں خواتین کو رقم نہ مل سکی، بی آئی ایس پی دفاتر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

حکومت بے گناہ سیاسی قیدیوں کو رہا، مہنگائی کے مارے عوام پر رحم کرے، خالد نواز سدھر آئیچ

راولپنڈی (پ ر) پاکستان تحریک انصاف کسان ونگ کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات خالد نواز سدھر آئیچ نے بانی پی ٹی آئی عمران خان کی بہنوں نورین نیازی، عظمیٰ خان اور جنرل سیکریٹری پی ٹی آئی کسان ونگ ویسٹ پنجاب ممتاز دولتانہ کو ان کی رہائی پر مبارکباد دی ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

ایتھلیٹ ارشاد خٹک کا سپورٹس بورڈ پنجاب میں پرتپاک استقبال

کرک سے لاہور تک 550 کلومیٹر سے زائد کا فاصلہ محض سات روز میں دوڑ کر مکمل کیا

ڈی جی سپورٹس پنجاب محمد طارق قریشی نے غیر معمولی کارکردگی پر انعامی رقم کا چیک دیا

سپورٹس بورڈ پنجاب کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کا سلسلہ جاری رکھے گا، ڈی جی سپورٹس پنجاب



لاہور (پ ر) خیبر پختونخوا کے شہر کرک سے لاہور تک 550 کلومیٹر سے زائد کا فاصلہ سات روز میں دوڑ کر مکمل کرنے والے ایتھلیٹ ارشاد اللہ خٹک کا سپورٹس بورڈ پنجاب میں پرتپاک استقبال کیا گیا، ڈائریکٹر جنرل سپورٹس پنجاب محمد طارق قریشی نے ارشاد اللہ خٹک کی غیر معمولی کارکردگی اور عزم کو سراہتے ہوئے انہیں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

گوجرخان ہوٹل مالکان اور انتظامیہ کا اہم اجلاس

اجلاس میں ہوٹلوں کے سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ، نگرانی سخت کرنیکی ہدایت

گوجرخان (بیورو رپورٹ) ایس ایچ او تھانہ گوجرخان چوہدری محمد جمیل کی سربراہی میں امن و امان اور سیکورٹی انتظامات کے حوالے سے ہوٹل مالکان اور انتظامیہ کا اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر کے مختلف ہوٹلوں کے مالکان اور نمائندگان نے شرکت کی۔ تفصیلات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

مہنگائی کی بنیادی وجہ بغیر پلاننگ کے پالیسیوں پر عمل کرنا ہے، حنیف مغل

ملک میں معاشی ترقی اور امن و امان کے قیام کیلئے اقدامات وقت کی ضرورت ہے

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) چیئرمین پاکستان تحریک شاد باد ڈاکٹر محمد حنیف مغل نے کہا ہے کہ عوام کی خوشحالی وقت کی ضرورت ہے، عوامی مسائل کے حل کیے بغیر ملکی ترقی ممکن نہیں ہے، مہنگائی، غربت، بیروزگاری، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی اور دھرنے مظاہروں کو ختم کرنے کی اشد ضرورت ہے اور ملک میں معاشی ترقی اور امن و امان کے قیام کے لیے اقدامات وقت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)



راولپنڈی، چیئرمین تحریک شاد باد ڈاکٹر علی مغل کیساتھ ملک ملازم و دیگر کا گروپ فوٹو

رشوت لیکر بھکاری خاتون کو پولیس حراست سے فرار کرانیوالا کانسٹیبل گرفتار

مقدمہ درج، قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی، ایس ایس پی آپریشنز



اسلام آباد (کرائم رپورٹر): اسلام آباد پولیس میں احتساب کا عمل جاری ہے۔ دوران ڈیوٹی رشوت لے کر بھکاری خاتون کو پولیس حراست سے فرار کرانے کے الزام میں کانسٹیبل افضل احمد کے خلاف تھانہ رمنا میں مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کر لیا گیا۔ ترجمان اسلام آباد پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشنز قاضی علی رضا نے کہا ہے کہ بدعنوانی میں ملوث پولیس اہلکار کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ ایسے اہلکاروں کے خلاف محکمانہ کارروائی کے ساتھ قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے گی اور کانسٹیبل افضل احمد کو قانون کے مطابق قرار واقعی سزا دلوائی جائے گی۔ ایس ایس پی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)



اڈیالہ، محفل میلاد کانفرنس سے پیر عبدالوسید جیلانی و دیگر خطاب کر رہے ہیں

INCCIA ایبٹ آباد کی کارروائی، شہری کی ڈیڑھ لاکھ روپے کی رقم برآمد

نامعلوم ملزمان نے سوشل میڈیا کے ذریعے دھوکہ دہی کرتے ہوئے شہری سے رقم ہتھیالی تھی



ایبٹ آباد (کرائم رپورٹر): نیشنل سائبر کرائم انویسٹیگیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) ایبٹ آباد نے سوشل میڈیا فراڈ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متاثرہ شہری کی ایک لاکھ 50 ہزار روپے کی رقم برآمد کر لی۔ تفصیلات کے مطابق متاثرہ شہری نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

گوجرخان، ترقیاتی منصوبے کی سست روی، تحصیل بار ایسوسی ایشن کا نوٹس

ایوانِ عدل کے اطراف گندگی، سیوریج اور تعفن نے وکلا اور شہریوں کو مشکلات سے دوچار کر دیا

گوجرخان (بیورو رپورٹ) تحصیل بار ایسوسی ایشن گوجرخان نے شہر میں جاری ترقیاتی منصوبے کی سست روی، ناقص انتظامات اور متعلقہ اداروں کی مبینہ غفلت پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ بار ایسوسی ایشن کے سیکرٹری جنرل سید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

راولپنڈی میں منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں، 5 گرفتار

8 کلو سے زائد چرس برآمد، ملزمان کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر لیے گئے

راولپنڈی (کرائم رپورٹر): راولپنڈی پولیس نے منشیات فروشوں کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 5 منشیات سپلائرز کو گرفتار کر کے 8 کلو 40 گرام چرس برآمد کر لی۔ پولیس کے مطابق پیرودھائی پولیس نے دو ملزمان سے 3 کلو 800 گرام چرس جبکہ کنجمٹڈی پولیس نے دو ملزمان سے 3 کلو 140 گرام چرس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

بھارت، ٹرین میں نازیبا حرکات اور تشدد کی شکار مسلم خاتون کا بازو کٹ گیا

ممبئی (نیوز ایجنسیاں) بھارت کے شہر ممبئی میں لوکل ٹرین میں سفر کرنے والی ایک مسلم خاتون صوفیہ شیخ کو مبینہ طور پر ہراساں کیے جانے اور تشدد کا نشانہ بنائے جانے کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

راولپنڈی پولیس کا کریک ڈاؤن، 6 ملزمان گرفتار، 55 لیٹر سے زائد شراب اور اسلحہ برآمد

راولپنڈی (کرائم رپورٹر): راولپنڈی پولیس نے مختلف علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے 6 ملزمان کو گرفتار کر کے 55 لیٹر سے زائد شراب اور اسلحہ معہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ پولیس کے مطابق گرفتاریاں صادق آباد ریس کورس نصیر آباد آرائے بازار ٹیکسلا اور روات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

ذیابیطس کا بحران، حکومتی توجہ اور اقدامات کا متقاضی، ہے پناہ

پناہ، ہارٹ فائل کی جانب سے عالمی یوم ذیابیطس کے موقع پر آگاہی واک، میٹھے مشروبات پر زیادہ ٹیکس ناگزیر قرار

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) پاکستان ذیابیطس کے ایک تشویشناک بحران کا سامنا کر رہا ہے، جہاں 3 کروڑ 45 لاکھ سے زائد افراد ذیابیطس کے مرض میں مبتلا ہیں جبکہ لاکھوں مزید افراد اس بیماری کے خطرے سے دوچار ہیں۔ ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ میٹھے مشروبات، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

ایس ایس پی سیف اللہ کی کھلی کچہری، افسران کو احکامات جاری

مارک کردہ درخواستوں پر مقررہ وقت کے اندر قانونی کارروائی یقینی بنانیکی ہدایت

راولپنڈی (کرائم رپورٹر): ایس ایس پی انویسٹی گیشن سیف اللہ نے پولیس لائنز ہیڈ کوارٹرز میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا جہاں انہوں نے شہریوں کی شکایات سنیں اور ان کے حل کے لیے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے۔ ایس ایس پی انویسٹی گیشن نے ہدایت کی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

نئے صوبوں کا قیام!

محض انتظامی نقشہ بدلنے کا معاملہ نہ سمجھا جائے

پاکستان کا تجربہ ان دونوں مثالوں سے کہیں زیادہ براہ راست اور تکلیف دہ ہے۔ 1971ء میں مشرقی پاکستان کی علیحدگی محض جغرافیائی فاصلے کا نتیجہ نہیں تھی بلکہ سیاسی محرومی، معاشی عدم مساوات، اختیارات کی غیر منصفانہ تقسیم، عوامی مینڈیٹ کو تسلیم نہ کرنے اور باہمی اعتماد کے بحران نے اس سانحے کو جنم دیا۔ یہ واقعہ ہمیں یاد دلاتا ہے کہ جب کسی خطے کے عوام خود کو نظر انداز، محروم اور غیر موثر سمجھنے لگیں تو قومی وحدت کمزور پڑ سکتی ہے اس لیے پاکستان میں نئے صوبوں کی بحث کو محض انتظامی نقشہ بدلنے کا معاملہ نہیں سمجھنا چاہیے اگر نئی اکائیاں عوامی سہولت، منصفانہ وسائل کی تقسیم اور بہتر نمائندگی کیلئے قائم کی جائیں تو ان کے مثبت پہلو ہو سکتے ہیں لیکن اگر یہ عمل سیاسی مفادات، لسانی کشیدگی یا علاقائی تعصبات کو بڑھانے کا ذریعہ بن جائے تو اس کے نتائج خطرناک ہو سکتے ہیں۔

انڈونیشیا، سوڈان اور پاکستان کے تجربات ہمیں خبردار کرتے ہیں کہ علاقائی شکایات، شناخت کے مسائل، سیاسی محرومی اور وسائل کی غیر منصفانہ تقسیم کو نظر انداز کرنا قومی وحدت کیلئے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ تاہم یہ کہنا بھی درست نہیں ہوگا کہ ان ممالک کی تقسیم لازماً کسی ایک بیرونی سازش کا نتیجہ تھی۔ بین الاقوامی سیاست میں کسی ملک کے داخلی اختلافات سے بیرونی قوتوں کا فائدہ اٹھانا کوئی نئی بات نہیں۔ دنیا کی بڑی طاقتیں اپنے مفادات کیلئے مختلف خطوں میں اثر و رسوخ بڑھانے کی کوشش کرتی رہی ہیں لیکن کسی مخصوص ملک یا قوت پر پاکستان میں نئے صوبے بنانے کی سازش کا الزام لگانے کیلئے ٹھوس شواہد ضروری ہیں محض خدشے کو حقیقت قرار دینا مناسب نہیں اور یہ بھی حقیقت ہے کہ بیرونی قوتیں اپنے مفادات کی خاطر ایسے کھیل کھیلتی ہیں

اصل ضرورت یہ ہے کہ پاکستان اپنے قومی فیصلے کسی بیرونی دباؤ، سیاسی مفاد یا وقتی مقبولیت کی بجائے عوامی اتفاقِ رائے، آئین اور قومی مفادات کی بنیاد پر کرے۔ ہمیں یہ ضرور دیکھنا چاہیے کہ کسی

باد صبر



یاسین منہاس

تجویز سے پاکستان کا وفاق مضبوط ہوگا یا علاقائی اختلافات مزید گہرے ہوں گے۔ 1971ء کا سانحہ ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ قومی وحدت صرف نعروں سے قائم نہیں رہتی اس کیلئے انصاف، مساوی حقوق، سیاسی شمولیت اور باہمی اعتماد ضروری ہوتا ہے۔

پاکستان کی اصل طاقت اس کے عوام، مشترکہ قومی شناخت اور وفاقی اکائیوں کے درمیان اعتماد میں ہے۔ پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کی اپنی تاریخی، ثقافتی اور سیاسی اہمیت ہے۔ ان اکائیوں کے درمیان اعتماد کو برقرار رکھنا قومی استحکام کیلئے ناگزیر ہے پاکستان پہلے ہی ایک تاریخی تقسیم کا سامنا کر چکا ہے اس لیے ہر نئی انتظامی تجویز کو اس حساس پس منظر میں دیکھنا ضروری ہے اس کا مطلب یہ نہیں کہ انتظامی اصلاحات یا نئے صوبوں کی بحث کو ہمیشہ کیلئے مسترد کر دیا جائے بلکہ یہ ہے کہ ایسے فیصلے جذبات، تعصب یا سیاسی مفاد کی بجائے قومی اتفاقِ رائے، آئینی تقاضوں اور عوامی فلاح کی بنیاد پر کیے جائیں اور اگر کسی علاقے کو احساسِ محرومی ہے تو اس کا علاج اس کے جائز حقوق، وسائل میں منصفانہ حصہ، بہتر تعلیم، صحت، روزگار اور مؤثر نمائندگی کی فراہمی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ بڑے صوبوں کے بعض دور دراز علاقوں تک حکومتی سہولتیں پہنچانے میں مشکلات ہوتی ہیں اس مسئلہ کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا لیکن اس کا حل پہلے سے موجود بلدیاتی اداروں کو مالی اور انتظامی خودمختاری دینے، ضلعی انتظامیہ کو بہتر بنانے اور مقامی سطح پر جواب دہی یقینی بنانے میں بھی موجود ہے۔

نئے صوبوں کے معاملے پر کسی حتمی فیصلے سے پہلے قومی سطح پر غیر جانبدار مطالعہ، معاشی جائزہ اور عوامی مشاورت ہونی چاہیے۔ یہ واضح کیا جائے کہ نئے صوبوں کے قیام سے کتنے اخراجات بڑھیں گے، عوام کو کیا حقیقی فوائد حاصل ہوں گے، وسائل کی تقسیم کیسے ہوگی اور اس عمل سے قومی بیچینی پر کیا اثر پڑے گا۔ اس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

فریال تالپور کی پنجاب آمد خوش آئند ثابت ہوگی، بشارت بھٹی

بلدیاتی انتخابات میں پیپلز پارٹی ہر یونین کونسل میں اعلیٰ کارکردگی دکھائے گی



راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) فریال تالپور صاحبہ کی پنجاب آمد پیپلز پارٹی کے جیالوں اور ورکروں کے لیے خوش آئند ثابت ہوگی۔ راولپنڈی ڈویژن کے سیکریٹری شعبہ اطلاعات ونشریات عثمان ستی سے تحصیل راولپنڈی کے سیکرٹری اطلاعات ونشریات بشارت بھٹی سے ٹیلی فونک رابطہ کال پر بات چیت کی گئی او انہوں نے فریال تالپور صاحبہ کی پنجاب میں آمد پر مسرت کا اظہار کیا بشارت بھٹی نے تحصیل راولپنڈی کی جانب سے یقین دھانی کرائی کہ آنے والے بلدیاتی انتخابات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

گوجرخان: پیرا فورس کے آپریشن، جرمانے عائد، روزانہ کارروائی کا فیصلہ

دکانداروں کو اپنی حدود میں کاروبار کرنے اور عوامی راستے کھلے رکھنے کی ہدایت

گوجرخان (بیورو رپورٹ) اسسٹنٹ کمشنر گوجرخان ڈاکٹر سیدہ زینب حسین کی ہدایات پر پیرا فورس اور میونسپل کمیٹی کے عملے نے مین بازار اور بڑی روڈ پر تجاوزات کے خلاف الگ الگ کارروائیاں کرتے ہوئے متعدد دکانداروں کو جرمانے عائد کیے اور دیگر کو تجاوزات ختم کرنے کی وارننگ جاری کر دی۔ کارروائیوں کی نگرانی انچارج پیرا فورس ابتسام زبیر، مناف سائمن اور اینٹی انکروچمنٹ آفیسر بلدیہ چاند مبین نے کی۔ آپریشن کے دوران دکانوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)



اڈیالہ، راجہ محمود، راجہ راشد کی والدہ اور ابراہیم شاہ کی وفات پر پیر عبدالوسید جیلانی و دیگر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

تعلیم اور صنعت کے درمیان روابط کو مضبوط بنانا ہوگا، گیس گول میز مباحثہ

مفاہمتی یادداشتوں پر رسمی دستخطوں سے آگے بڑھ کر عملی اور باہمی طور پر فائدہ مند تعلیمی اشتراک کی طرف جانا ہوگا

ذمہ دارانہ صحافت، تعلیمی تبادلے، ثقافتی روابط، عوامی رابطے تعمیری بیانیے کی تشکیل کے لیے نہایت اہم ہیں، مندوبین

لاہور (نمائندہ خصوصی) سینٹر فار ایرواسپیس اینڈ سیکیورٹی اسٹڈیز (کیس)، لاہور نے سلام آباد۔ ڈھاکہ کری سیٹ: تجارت، ذرائع ابلاغ اور سفارت کاری کے ذریعے بیانیے کی نئی تشکیل" کے عنوان سے ایک گول میز مباحثے کا انعقاد کیا۔ ایک آزاد تھنک ٹینک کے طور پر کیس لاہور باقاعدگی سے ایسی علمی نشستوں کا اہتمام کرتا ہے جن میں ماہرین تعلیم، عملی میدان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

شوگر موذی مرض، بروقت تشخیص اور احتیاطی تدابیر اختیار کر کے بچا جا سکتا ہے، ڈاکٹر عادل اختر

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) الخدمت فاؤنڈیشن راولپنڈی ہسپتال CBR ٹاؤن کے معروف فزیشن اور سپیشلسٹ ڈائبیٹز ڈاکٹر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)